101

نی مرکز اشاعت (کامل بک ڈپو) لاہور کا سلسلہ مطبوعات نمبر

معمولات ریکپور

جس میں ریکپور کی نسبت یونانی، ویدک ڈاکٹری علم و عمل کا ذخیرہ پیش کیا گیا ہے

مولفہ

جناب حکیم محمد عبدالمجید صاحب عتیقی ایچ پی

جسے کارکنان کامل بک ڈپو (طبی مرکز اشاعت) لاہور نے شائع کیا

بار سوم

قیمت

انتساب

میں

اپنی اس ناچیز محنت و کاوش

معمولاتِ رسلپور

کو

فخرِ طب آفتابِ حکمت رئیس الاطباء

عالی جناب حکیم سید پیر محمد شاہ صاحب لکھوی (سکھر)

دامت برکاتہم

کے نامِ نامی و اسمِ گرامی کے ساتھ بصد ادب بہزار خلوص

معنون

کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں

کہ موصوف کے مطب میں سینکڑوں دکھی دل حاضر ہوتے اور صحت و شفا کی دولت

حاصل کرتے ہیں

گر قبول افتد زہے عز و شرف

مؤلف

(مطبوعہ دین محمدی پریس لاہور)

حکیم سید پیر محمد شاہ صاحب رئیس الاطباء لکھی

آج سے تقریباً ۲۰۰ برس قبل سرزمین عرب سے ساداتِ کرام کا ایک مقدس قافلہ ریگزار سندھ میں اپنے فیوض و برکات بکھیرتا ہوا وارد ہوا اور سکھر کے قریب لکھی غلام شاہ میں مقیم ہو گیا۔ ان کی طبی استعداد اور فنی تجارب سے استفادہ کے لئے دور دور سے اربابِ حاجت آنے لگے۔ اس چشمۂ فیض سے صحت و زندگی کی توانائی حاصل کرتے شاداں و فرحاں واپس چلے جاتے۔ اسی محترم خاندان میں یہ جلیل القدر اور نامور شخصیت ۱۹۱۶ء میں عالمِ ارواح سے منصۂ شہود پر جلوہ ریز ہوئی۔ والدین نے انہیں پیر محمد کا پُرعظمت نام دیا۔ دنیا نے حکیم سید پیر محمد شاہ صاحب کے موزوں اسمِ گرامی سے یاد کیا۔ اور اپنے بزرگوں کے فیوضِ باطنی اور علومِ ظاہری کے وارث ٹھہرے۔ ۱۹۳۳ء میں طبیہ کالج دہلی میں داخل ہوئے۔ تعلیم میں مسیح الملک مرحوم کے فیضانِ صحبت سے دولتِ سعادت حاصل کی۔ پھر سیر و سفر کا شوق دامنگیر ہوا۔ بلادِ ہند، کابل اور ارضِ مقدس کی سیاحت کی۔ بوٹیوں کی تحقیق اور ان کے سمجھنے کا ذوق تو انہیں بچپن ہی سے ودیعت ہوا تھا۔ اس سفر میں بھی یہ شوق روز افزوں ہو گیا۔ ۱۹۳۹ء میں اپنے وطن لکھی غلام شاہ میں مطب جاری کیا جس سے آج بھی ہزاروں بندگانِ خدا آپ کے علم و فضل، تجربہ اور ذہانت سے مستفید ہو کر اپنے لئے باعثِ تسکین سمجھتے ہیں۔ دستِ شفا قدرت نے عطا کیا ہے اور فطرت نے ذہانت سے نوازا ہے اور یہی وہ دو جوہر ہیں جن سے خلقِ خدا میں آپ کی شہرت اور نیک نامی کو چار چاند لگ رہے ہیں اور آپ سندھ کی ایک برگزیدہ شخصیت سمجھے جاتے ہیں۔

مؤلف

الحاج حکیم عبدالمجید صاحب عتیقی

دنیائے حکمت و دانش کی ایک عظمت

از جناب مدیر مسئول ماہنامہ اسرارِ حکمت لاہور

انسان کے بہترین مکارمِ اخلاق میں جس خصوصیت کو سب سے زیادہ امتیازی شان حاصل ہے اور جو انسان کے اوصافِ جلیلہ میں سب سے زیادہ فضیلت رکھنے والا جذبہ کہلاتا ہے وہ جذبۂ اخلاص ہے۔

درحقیقت یہی وہ جذبہ ہے جو زندگی کی اعلیٰ وارفع اقدار آدمیت کے شرف و معیار زندگی پر ور علوم و فنون کے کردار کو اپنانے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے اس کے بغیر دہ علم و آگہی کا غرقہ کھلتا ہے اور نہ حکمت و دانش کی تجلیات میسر آتی ہیں۔ مادی وسائل تمول و وجاہت، تعقل و تفکر اور مس و امراء کی تمام تر خوبیوں کے باوصف، جوہر خلوص کے بغیر قلب و ذہن کو قدرت کی بارگاہ انعام و اکرام سے شکیبائی و پذیرائی کی وہ حقیقی دولت کبھی میسر نہیں آسکتی جو انسان کے لئے قبولِ عام اور بقائے دوام کی خلعت حاصل کرتی ہے۔

اور اہلِ بصیرت خوب جانتے ہیں کہ عصرِ حاضر میں ان لوگوں کی تعداد کتنی زیادہ ہے جو شہرت و دولت کی مادی بساط پر متمکن ہونے کے باوجود اس نعمتِ عظمیٰ سے محروم ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ شہرت و پروپیگنڈہ کی دکانیں بڑی مرصع و مزین ہوتی ہیں۔ مگر ان دکانوں پر جنس خالص کمیاب ہے۔ اس منڈی میں چکا چوند پیدا کر دینے والی روشنیوں کا ہجوم ہے لیکن اس میں زیادہ تر عارضی شہرت اور محدود نمائش کے ہی سکے چلتے ہیں۔ ظاہری پیراہن سجنے نظر زیب اور پرتکلف و خوش نما ہیں لیکن ان میں پیراہنوں کا رنگ و روغن نہ دیرپا ہوتا ہے۔ اور نہ ہی روح پرور ....!!

الحاج حکیم عبدالمجید صاحب عتیقی کا شمار بلاشبہ ملک کی ان برگزیدہ اور جلیل القدر

شخصیتوں میں ہوتا ہے۔ جو اسی جوہرِ خلوص کے باعث کم و بیش نصف صدی سے ملک کی تہذیبی، مجلسی، علمی اور فنی فضیلتوں کے سرچشموں کی حیثیت رکھتے ہیں اور جن کے علم و فن فکر و نظم اور معیار و کردار کا دامن نقص و اختلال، نا پختگی و ابتذال اور رشک و حسد کی کثافتوں سے کبھی داغدار نہیں رہا۔ جن کا علم فیض رساں، فن قابلِ اعتماد اور معاشرتی کردار عوام و خواص کے یقین و اعتماد کی آبرو ہے۔

تعارف کے ان محدود صفحات میں عتیقی صاحب کی ذاتی و فنی خصوصیات کا کما حقہٗ احاطہ کرنا قریب قریب ناممکن ہے۔ بے سبب نہیں اگر ہم ان مختصر کالموں میں انکی مکمل فنی و علمی شخصیت کے فیض و محاسن کا تذکرہ کرنا چاہیں تو یقیناً ہم حکیم صاحب موصوف کی جامع الصفات شخصیت کے کسی ایک پہلو سے بھی انصاف نہیں کر سکیں گے۔

پاکستان کے طبی اور علمی حلقوں میں عتیقی صاحب کی شخصیت انتہائی برگزیدہ اور مستند شخصیتوں میں شمار ہوتی ہے۔ ان کا حلقۂ تعارف و احباب بیحد وسیع ہے اور باوجودیکہ ذاتی غرور و شہرت طلبی کے اس دور میں کسی ہمعصر کے علم و فنون کا حقیقت پسندانہ اعتراف کرنے کا جذبہ بدرجہ بہت کم لوگوں میں پایا جاتا ہے۔ آج بھی بیسیوں ایسے حکماء و اطباء حضرات اور اربابِ فکر و دانش موجود ہیں جنہیں اس اعترافِ حقیقت میں کوئی تامل نہیں کہ انہوں نے عتیقی صاحب موصوف کے افکار و فضائلِ علمی سے کسبِ فیض کیا ہے۔

الحاج حکیم عبدالمجید عتیقی صاحب کا ذوقِ صحیح اس قدر ہمہ رنگ متنوع اور پہلو دار ہے کہ ہر رنگ دوسرے سے مختلف اور منفرد خصوصیات کا حامل اور ہر پہلو تابناک۔ حکیم صاحب موصوف نے بیک وقت طبی، علمی، ادبی، تاریخی اور سیاسی ذوق پایا ہے اور حقائق و شواہد اس امر پر گواہ ہیں کہ عتیقی صاحب نے حکمت و طب کے علاوہ علم و ادب، تاریخ و تحقیق اور سیاست کی جولانگاہ میں امتیازی اور مثالی کردار ادا کیا ہے اور اس کا ایک ادنیٰ ثبوت یہ ہے کہ ۷۶ سال کی عمر میں جس میں بصارت سے محرومی کے اکتالیس سال کا طویل عرصہ بھی شامل ہے موصوف اپنی خدا داد صلاحیتوں، علمی و فنی صفات اور بلندیٔ کردار کے باعث نہایت ہی اہم سیاسی

مجلسی و معاشرتی، علمی و ادبی اور طبی منصب پر فائز رہے۔ اور زندگی کے کسی بھی موڑ پر ان کا کردار منصب خویش و انسانیت کی اہانت کا موجب نہیں ہوا۔

محترمی حکیم عبد المجید صاحب عتیقی نے ایک ایسے معزز اور قریشی النسل خاندان میں جنم لیا جو پشتہا پشت سے نہایت ہی دیندار، علم دوست و ادب پرور تھا۔ موصوف مارچ سنہ ۱۹۰۸ء میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد حکیم مولانا حاجی عبد الکریم صاحب تاثیر علم و ادب، حکمت و دانش کے ایک مثالی پیکر تھے اور جنت والے شہر کہلاتے مشہور تھے۔ موصوف کے آباؤ اجداد دہلی سے آکر لاہور میں مقیم ہو گئے تھے۔ عتیقی صاحب کو طلب علم و حکمت کی لگن بچپن ہی سے تھی۔ چنانچہ آپ نے فارسی عربی کے علوم متداولہ کے امتحان میں امتیازی حیثیت کے ساتھ کامیابی حاصل کی چونکہ علمی، ادبی، تاریخی، سیاسی اور طبی ذوق فطری طور پر ودیعت ہوا تھا۔ اس لئے جملہ علوم و فنون کی تحصیل کے زمانہ میں ہی تصنیف و تالیف کے میدان میں بھی کام کرنے لگے۔ اور موصوف کا یہ شوق عمر کے ساتھ اس قدر پختہ ہو گیا کہ بے شمار علمی و ادبی سماجی اور طبی و سیاسی مصروفیات کے باوجود ان کا اشہب قلم تصنیف و تالیف کی لامحدود جولانگاہ میں مصروف جہاد رہا۔ یہی سبب ہے کہ الحاج حکیم عبد المجید عتیقی صاحب کی تصنیفات اور تالیفات کی تعداد ستر تک پہنچتی ہے۔

یوں تو ان کتابوں میں سے ہر کتاب موضوع اور اپنی افادی حیثیت کے اعتبار سے ایک شاہکار کاوش و تحقیق کا درجہ رکھتی ہے۔ لیکن ان کی دو کتابیں جامع الحقائق اور ترکان احرار بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ ہر دو کتب کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جاتا ہے کہ یہ کتابیں دنیا کے کونے کونے میں پہنچ چکی ہیں۔ اور بلا شبہ ان کا شمار ادبیات فائقہ میں کیا جا سکتا ہے۔ معارف و بصائر، حقائق و رموز، تشریح و تحقیق، تبصرہ و تجزیہ نگاری مختلف علوم و فنون کی تلخیصات و توضیحوں کی تفصیل، حکمت و دانش کی جواہر پاروں پر ہمہ جہتی اور محققانہ اظہار فکر اور دینیات و روحانیت سے حکیم صاحب موصوف کو چونکہ اوائل حیات سے والہانہ شیفتگی و دل بستگی رہی ہے ان موضوعات پر ان کی تصنیفات و تالیفات، ادب و تحقیق کے مختلف النوع اصناف میں منبع گرانمایہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ تحقیق طب کے سلسلے میں موصوف کی اسرار الاطباء اور مفردات پر شائع کردہ کتب

اس اثنا میں انجمن احیائے ادب کے صدر بھی رہے۔
انجمن تاجران کتب (پنجاب) کے جنرل سیکرٹری بھی رہے۔
مجلس اصلاح مغل پورہ کے صدارت کے فرائض سر انجام دیئے۔
مسلم نیشنل پارٹی کے صدر کی حیثیت سے کام کرتے رہے۔
جمعیت شبان کے منصبِ صدارت کے لئے منتخب ہوئے۔ اس جمعیت کے عہدے داروں کا انتخاب ملک برکت علی ایڈووکیٹ کے ہاں ایک یادگار اجتماع میں ہوا تھا۔
مسلم ماس (اسلامی تعلقات عامہ) انبالہ ڈویژن کے انچارج کی حیثیت سے آپ کی خدمات حاصل کی گئیں۔
آزاد مسلم کانفرنس کے جنرل سیکرٹری رہے (مولانا محمد حنیف صاحب ندوی اس کانفرنس کے صدر تھے)
پنجاب طبی کانفرنس کے نائب صدر رہے۔
ڈسٹرکٹ طبی کانفرنس لاہور کے صدر رہے
آل پاکستان طبی کانفرنس کے جنرل سیکرٹری بنے۔ اور نائب صدر کے عہدے پر فائز ہوئے۔
جناب نیر واسطی صاحب کی جمعیت مجالس الاطبائے پنجاب کے جنرل سیکرٹری کے منصب پر فائز رہے۔
مجلس اصلاح و تبلیغ (اجمیر شریف) کے سیکرٹری کی حیثیت سے کام کیا۔
انجمن خادم الحکمت شاہدرہ کے نائب صدر رہ چکے ہیں۔
سنہ ۱۹۲۳ء میں سٹوڈنٹس محمڈن سیلف امپرومنٹ سوسائٹی کے صدر کی حیثیت خدمات انجام دیں۔
انجمن ترویج طب کے صدر رہے۔ جس کے جنرل سیکرٹری حکیم عبدالرشید صاحب ہیں۔

یوں تو حکیم عبد المجید عتیقی صاحب کی زندگی لا تعداد اہم کارناموں سے بھری پڑی ہے اور آپ نے اپنے سیاسی وابستگی کے زمانے میں کئی بار قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کی ہیں لیکن جب طب یونانی کی بقاو بہبود اور اطباء پاکستان کی یکجہتی کے لئے موصوف نے مسلسل و متواتر جدو جہد کی ہے اور اس ضمن میں ان کی خدمات بلا شبہ لائق صد تحسین ہیں۔ موصوف چونکہ طبعاً خلیق منکسر المزاج، مخلص صلح جو اور بے لوث انسان ہیں۔ اس لئے جب کبھی اطباء کرام میں کسی قسم کی نظریاتی آویزش ہوئی اور باہمی اختلاف نے سر اٹھایا۔ انہوں نے اپنی فکر و فہم، تدبر و فراست اور خلوص و ایثار کی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس نوع کی ناگوار صورت حالات کو روبہ اصلاح کرنے کی کوشش کی ہے۔ چنانچہ تقسیم ملک کے بعد ان کی زندگی ہمعصر دوستوں کے باہمی اختلافات دور کرنے میں ہی گذر رہی ہے۔ ایک زمانے میں کسی وجہ سے نیر صاحب و قرشی صاحب کے باہمی اختلافات شدید صورت اختیار کر گئے تھے عتیقی صاحب نے ۱۹۵۹ء میں دونوں اکابرین طب کے مابین صلح کرا دی جس کا نتیجہ طبی بل کی منظوری کی صورت میں ظاہر ہوا اور اطباء پاکستان کی رجسٹریشن ہوئی۔ نیز طبی بورڈ کا قیام عمل میں آیا۔

(منقول از ماہنامہ اسرار حکمت بابت ستمبر ۱۹۶۶ء)

فہرست عنوانات

کتاب معمولات رسکپور - طبع سوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب اوّل

مختلف زبانوں میں رسکپور کے نام

(اردو) رسکپور (فارسی) شنگرف ابیض، شنگرف سفید (عربی) الزیبق اللطیف، زنجفر ابیض (اصطلاحی) خلاصہ، اکسیر الدم (ہندی) رسکپور، رسکپور (سنسکرت) رس کرپور۔ کرپور رس۔ اس کے علاوہ بلحاظ صفات بعد صانڈی یعنی آپ حیات یا امرت کے وغیرہ بھی کہلاتا ہے۔ گجراتی اور تامل وغیرہ میں بھی رسکپور کے نام سے معروف ہے۔

(پنجابی) دارچگنا (لاطینی) ہائیڈرارجائی سب کلورائڈم Hydrargyri Subchloridum (Hydrargyri) ہائیڈرارجائی کلورائڈم (Sub chloridum) (انگریزی) سب کلورائیڈ آف مرکری (Chloride of Mercury) کیلومل (Chlomal) مرکیورس کلورائڈ (Marcurous Chloride) (فرانسیسی) سب کلوریڈ ڈی مرکیور (Sub chlorure De Mercure) میڈیکل جیورس پروڈنس مؤلفہ لائن صاحب نے رسکپور کا نام مرکیورس کرانسو لکھا ہے۔ بلفور صاحب کے

انسائیکلوپیڈیا آف انڈیا میں رسکپور کے نام بائیکلورائیڈ آف مرکری کرامو۔ سبلی میٹ اور ہائیڈ یار جرائی بائیکلو رائڈ لکھے ہیں۔ غالباً ڈاکٹر صاحب موصوف بائیکلورائڈم اور سب کلورائیڈم کے لطیف فرق کو نظرانداز کر گئے ہیں (پرتگالی) ڈوپلیٹ کلور کوئیک سلبر (Dofpelt Chlor quich sillber)
(چینی) شوی یین فین (Shu Wi Yen Fen) ہنگفن، کنگفین (Hung Fen) (Kung Fen)
(ہومیو پیتھک نام) مرکیوریس کرد سی وس (Mercurios Corrosivos)
مرکیوریس کار (Mercurios Dar) مرکیوریس سبلی میٹس کرد سی وس
(Mercurios Sublimatus Corrosivos) کروسو سبلی میٹ
(Corrsive sublimete)

قدیم تاریخ: اہل ہند کی نسبت مشہور ہے کہ وہ رسکپور قدیم الایام سے بنانے اور استعمال کرتے چلے آئے ہیں بعض متقدمین نے اسے اہل ہند کی ایجاد لکھا ہے۔ ویدک کی پرانی کتابوں میں بھی جا بجا اس کے اشارات پائے جاتے ہیں وید حضرات دیگر کشتہ جات سے تعلق رکھنے والی اشیا کی طرح رسکپور کو بھی نشوجی مہاراج کی ایجاد بتلاتے ہیں۔

قدیم اہل عرب بھی اس مرکب سے بخوبی واقف تھے۔ اور اس کا بطور دوا استعمال کرنا اچھی طرح جانتے تھے حکمت اور فلسفہ جب یونان کے حصے میں آیا تو علم الادویہ بھی عرب سے یونان میں منتقل ہو گیا۔ رسکپور اور ایسے بے شمار مرکبات حکمائے یونان نے اہل عرب سے سیکھے اور وہاں سے دیگر اقطاع عالم میں پھیلے۔

ڈاکٹر بلفور صاحب کا بیان: بلفور صاحب اپنی کتاب انسائیکلوپیڈیا آف انڈیا جلد دوم کے صفحہ ۹۲۹ پر کلورائیڈ آف مرکری رابیٹ رائجاتی کلورائیڈ مریا کیبول ہ کے عنوان سے رقم طراز ہیں:

سنسکرت اور تامل کے مصنفین نے پارے کے کئی مرکبات کا ذکر کیا ہے۔ ڈاکٹر او شنگ نے ان کا تجربہ کیا اور معلوم کیا کہ کیبول میں کرا سوسبلی میٹ بھی مخلوط ہوتا ہے۔ تامل لوگوں میں رستہ کپس بہت مشہور دوا ہے۔ اور وہ اس دوا کو غالباً بڑی بڑی خوراکوں میں استعمال کرتے ہیں لیکن عموماً ایسا بھی ہوتا ہے کہ ناقص طریق تیاری کی وجہ سے یہ دوا کیبول اور بائیکلورائیڈ آف مرکری کا مخلوط بن جاتا ہے۔

مقام پیدائش بقول مصنف "عمدۃ المحتاج" یہ طبعی طور پر نمیسا اور ہسپانیہ کے بعض مقامات میں پایا جاتا ہے۔ مگر بہت کم مقدار میں ملتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ طب میں زیادہ تر مصنوعی مستعمل ہے جو کہ سیماب اور دیگر اشیاء سے مرکب ہوتا ہے۔

ماہیت وشناخت (رس کپور یونانی) یہ پارے کا ایک مرکب ہے۔ جو وزن میں بھاری، سونگھنے میں بے بو اور بد ذائقہ میں کسیلا ہے رنگ قلم دار ڈلیوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ آنچ دینے سے اڑ جاتا ہے۔ خالص پانی میں کم حل ہوتا ہے۔ مگر نوشادر اور پانی کے محلول میں آسانی سے حل ہو جاتا ہے۔ صاحب مفردات ہندی لکھتے ہیں۔ اس کی ایک قسم صلب معدنی ہے سفید رنگ اور اس کو شنگرف سفید بھی کہتے ہیں۔ اور یہ ذوی الارواح میں شمار ہوتا ہے

بروئے ویدک: رسکپور شکل و شباھت میں بالکل کپور (کافور) سے مشابہ ہوتا ہے۔ اور ایک نظر دیکھنے سے شناخت نہیں ہو سکتی۔ مگر کافور خوشبودار ہوتا ہے اور رسکپور بے بو۔

بروئے طب جدید: پارے کا ایک سفید نیم شفاف مرکب ہے۔ جو بے بو اور کسیلا اور چھوٹی چھوٹی قلموں یا سفوف کی شکل میں ہوتا ہے۔ آگ دینے سے بخارات بن کر اڑ جاتا ہے۔ پانی، الکحل اور ایتھر میں حل نہیں ہوتا۔

ڈاکٹر رحیم خاں کا بیان ڈاکٹر رحیم خاں مرحوم نے اپنی کتاب "طب متعلقہ عدالت" میں لکھا ہے کہ رسکپور کیلومل اور کراسیو سبلی میٹ سے مرکب ہوتا ہے۔

بعض کے نزدیک رسکپور دراصل کیلومل ہے جس میں ۲ فیصدی کراسیو سبلی میٹ شامل ہوتا ہے۔

طبیعت (بروئے یونانی) حار۔ یابس بدرجہ سوم

بروئے ویدک: چوتھے درجے میں گرم خشک ہے۔

نسبت ستارہ: ستارہ مریخ سے منسوب ہے۔

مقدار خوراک: یونانی اطبا رسکپور کو ایک سے دو رتی تک اور جوہر رسکپور کو ۲ چاول تک استعمال کرتے ہیں۔ وید حضرات کے خیال میں ایک رتی سے زیادہ نہ دینا چاہئے۔

اطبائے مغرب میں ۵ گرین سے ۸ گرین تک مستعمل ہے۔ بقول ایل حائٹ ۱۲ سے ۵ گرین دم سے ۲۰ سنٹی گرام تک استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ہومیو پیتھک طب میں مدر ٹنکچر کی شکل میں اسے استعمال نہیں کیا جاتا۔ البتہ مختلف امراض میں ۳x، ۶x، ۳۰x کی مقدار میں مستعمل ہے۔

افعال و خواص

بقول اطبائے یونان ملطف مصفی خون مجفف مسہل۔ دافع صفرا۔ دافع عفونت بول۔ مدر بول۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔

جرب خبیثہ (شدید خارش) باد فرنگ۔ آتشک اور اکثر پھوڑوں اور زخموں کے لیے مفید ہے۔ آتشک کے نتائج مثلاً استخوان۔ بجاب استخوان اور وجع المفاصل میں مفید ہے۔ گردہ مثانہ و مجاری بول کے زخموں۔ ناک کے ناسور۔ خنازیر۔ پیچش۔ بھگندر۔ بواسیر وغیرہ میں ازحد سودمند اور مخرج سنگ گردہ و مثانہ ہے۔

ازروئے ویدک اہل ویدک کے نزدیک اس کے افعال و خواص وہی ہیں جو اطبائے یونان بیان کرتے ہیں۔ مادہ آتشک۔ نار فارسی۔ اور زخم گردہ و مثانہ کا دافع ہے قضیب کے زخم اور ناک کے ناسور اور ضعف باہ وغیرہ کے لیے نافع ہے۔

بروئے طب مغرب آلٹرنیٹو (معتدل) ان ڈائریکٹ کولے کاگ (مدر صفرا) غیر مستقیمہ ایپرگیٹو (مسہل) انٹی سپٹک (دافع تعفن) اور ڈائیوریٹک (مدر بول) ہے۔ جلدی امراض۔ آتشک۔ غدود۔ پرانے ورم جگر۔ یرقان۔ استسقائے جگری و قلبی۔ سکتہ۔ نقرس۔ درد سر۔ رعشہ و غشی وغیرہ کے لیے سودمند ہے جس کے بدن میں آتشک کا مادہ موجود ہے۔ سرسکپورہ کے کھانے سے اس کا منہ آجاتا ہے۔ لہذا رسکپور اس طرح کھایا جائے۔ کہ حلق کو نہ لگے۔

کیمیائی خواص تانبے اور پیتل پر ملنے سے اسے سفید کرتا ہے۔ اس کا جوہر قائم النار ہو جائے تو تانبے کو چاندی بنا دیتا ہے۔ قلعی کی رطوبت جذب کر کے قر کرتا ہے۔

رسکپور تیار کرنے کی ویدک تراکیب

شری گوپال کرشن بھٹ نے اپنی سنسکرت کتاب "رسیندر سار سنگرہ" میں رسکپور تیار کرنے کے مندرجہ ذیل قدیم طریقے بیان کیے ہیں:

۱۔ سوہاگہ۔ شہد۔ لاکھ۔ اون۔ تر کال رگھو نگچھی) ان اشیا میں پارہ کو داخل کر کے بھنگرہ کے پانی میں ۱۲ گھنٹے تک لگاتار سحق کریں۔ اور سمپٹ میں رکھ کر جو ہر اڑا لیں۔ اسی کو رسکپور کہتے ہیں۔

صاحب موصوف لکھتے ہیں۔ یہ رسکپور بظاہر مشک کافور کے ہم شکل ہوتا ہے۔ نیز اس ترکیب سے تیار شدہ رسکپور کو پارہ کا سفید کشتہ بھی کہتے ہیں۔ اسے شدھ (تصفیہ) کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۲۔ ریٹھے نمک (نمک نوشادر) ہیں شنگرف سے نکالے ہوئے پارہ کو تھوہر کے دودھ کے ہمراہ ۱۲ گھنٹے تک کھرل کریں۔ بعد ازاں تانبے کی ٹھیا میں بند کر کے کھڑیا مٹی وغیرہ سے گل حکمت کریں۔ پھر ایک کھلے منہ کا برتن لے کر نمک ڈھیلے کے نیچے اوپر رکھ کر ۱۲ گھنٹے تک تیز آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر باقیماندہ جوہر علیحدہ کر لیں۔ یہ روپہلی سفوف رسکپور کہلاتا ہے۔

فوایدو ترکیب استعمال یہ دوا دو چاول کی مقدار میں لونگ کے ہمراہ صبح نگل جائیں۔ چھ گھنٹے تک اسہال لائے گی۔ ٹھنڈا پانی بار بار پیتا چاہیئے۔ آتشک۔ ناسور۔ بھگندر اور جذام وغیرہ امراض جو خطرناک صورت اختیار کر چکے ہوں۔ نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔

۳۔ ہندی زبان کی مشہور کتاب "دوریہ گون نکشنہ" میں رسکپور بنانے کی حسب ذیل ترکیب بیان کی گئی ہے۔

سودھا ہوا پارہ اور اس کے ہم وزن گیرو۔ اینٹ۔ کھریا مٹی۔ پھٹکری۔ سینندھا نون۔ دیمک کی مٹی۔ کھار انمک۔ انجک مٹی جس سے کمہار برتن رنگتے ہیں۔ تمام چیزوں کو یکجا کر کے ایک پہر مضبوط ہاتھوں سے کھرل کریں۔ اس سفوف کو ایک مٹی کی ہنڈیا میں ڈال کر اس کا منہ ایک دوسری ہنڈیا سے بند کر کے دونوں کے لب کپڑا اور مٹی سے ہموار کر دیں۔ اسے خشک ہونے پر چولہے پر رکھ کر چار دن تک متواتر آنچ دیں۔ پانچویں روز انگاروں کی آگ پر ہنڈیا ندکورہ رکھ کر یہی عمل کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر احتیاط سے اوپر کی ہنڈیا علیحدہ کر لیں جس کے پیندے میں کپور (کافور) کے ہم شکل رسکپور چپا ہوا ملے گا۔

فوائد: اس میں سے دو رتی چندن۔ کیسر۔ لونگ۔ کستوری کے ساتھ کھانے سے مرض آتشک۔ کوڑھ اور پھوڑے پھنسیوں کو جڑ سے کھودتا ہے۔ پیٹ کی اگنی کو تیز کرتا اور بل اور بیرج کو بڑھاتا ہے۔ اسے کیپسول میں رکھ کر کھانا چاہیئے۔

۴۔ رس راج سندر کے فاضل مصنف نے اپنے تجربے کی بنا پر کرپورس حسب ذیل طریق سے تیار کرنا لکھا ہے: بینندھا نمک

بمبئی کی مٹی۔ کھاری نمک ۔سفید کھریا۔ سفید پھٹکری ۔ پرانی اینٹ کا چورہ
رسفوف) گیرو، شنگرف کا نکلا ہوا پارہ۔ کاؤس یعنی گرائیں کی مٹی، ہر ایک
دو دو پیسہ بھر الگ الگ پیس کر چھان لیں۔ اور پارے کے ہمراہ دو پہر تک
خوب گھوٹیں۔ بعد ازاں ایک ہنڈیا لیں جس میں چار مرتبہ کپڑا اور مٹی لگا کر لیپ
کر لیا گیا ہو۔ اس میں پارہ کا مرکب ڈال کر دوسری ہنڈیا سے اس کا منہ بند کر دیں۔
پھر دونوں ہنڈیا کے پیوستہ لبوں پر چار مرتبہ بدستور بالا کپڑا اور مٹی لیپ
کر کے خشک کر لیں۔ خشک کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ جب تک مٹی کی ایک تہ
سوکھ نہ جائے۔ اس وقت تک دوسرا لیپ نہ کریں۔ پس ہنڈیا مذکورہ کو
چولہے پر چڑھا کر نیچے چار لکڑیوں کی تیس پہر آنچ دیں۔ پھر چار پہر انگاروں
پر رکھیں۔ اور سرد ہونے پر ہنڈیا ترچھی کر کے دوا احتیاط سے نکال لیں۔

نوٹ: اگر کاؤس یعنی گرائیں کی مٹی نہ ملے۔ تو کمہار کے آوے والی مٹی
استعمال کر سکتے ہیں۔

(۵) پارہ کو کھاری نمک اور تخم مہر کے دودھ سے گھوٹیں۔ پھر لوہے کے
پاتر میں رکھ کر کھریا کی ڈلی سے اس کا منہ بند کر کے سیمنٹ میں گل حکمت کر لیں۔
بعد ازاں نمک کے پاتر میں اس کو رکھ کر ایک دن سالم آنچ دیں۔ سرد ہونے پر
اوپر کی ہنڈیا سے سفید بھسم باحتیاط علیحدہ کر لیں۔ اسی کو رسکپور کہتے ہیں۔ نیز
اس کو منجری۔ رس چندر کا والا۔ سفید بھسم اور بعض سفید حابیتی رس
بھی کہتے ہیں۔

(۶) شدھ پارہ ایک چھٹانک کسیس ایک چھٹانک۔ نمک ایک چھٹانک

پارے میں تھوڑا تھوڑا کبیس ڈالتے اور رگڑتے جائیں جس وقت پارہ اس میں آمیز ہو جائے۔ نمک ڈال کر اس کو رگڑیں۔ اور دو بڑے پیالے لے کر ان کے منہ آپس میں گھس کر ملا لیں اور نیچے والے پیالے میں پارہ آمیز ادویہ ڈال دیں۔ اور اوپر والے پیالے میں منہ بند کرنے سے پہلے ایک پیسہ سے چھوٹا سوراخ کر لیں۔ اور پھر سیمنٹ کر کے سکھا لیں۔ پھر چار پانچ گھنٹے نرم بیری کی آنچ دیں۔ پہلے پہلے اس سوراخ کے ذریعے گیلا پانی نکلے گا۔ اور پھر پارہ نکلنے لگے گا جس وقت پارہ نکلنے لگے۔ اسی وقت ایک ٹھیکری کو گول بنا کر اس سوراخ کے اوپر رکھ دیں۔ اور مٹی لگا دیں۔ اور اوپر گیلا کپڑا رکھیں۔ اور اسے بدلتے رہیں۔ چار گھنٹے کی آگ کے بعد اس کو چھوڑ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر اس میں سے اوپر والے پیالے پر سفید سفید پارہ لگا ہو گا۔ اس کو کسی چیز سے اتار لیں یہ سدھا ہوا رسکپور ہو گا۔

رسکپور بنانے کی یونانی تراکیب

۱۔ سیماب۔ گل ارمنی۔ شب یمانی اور نمک سنگ ہم وزن لیں۔ اور پانی کے ہمراہ باریک پیس کر ٹکیہ بنا لیں۔ اسے خشک کر کے ایک لعاب دار روغنی پیالہ میں جس کی تہ میں قدرے نمک لگا دیا گیا ہو۔ رکھ دیں۔ اور دوسرا پیالہ اسی سے مشابہ خاکستر اور شیر دھتورہ سے آلودہ کر کے اس کے اوپر الٹا رکھ کر ہر دو کو گل حکمت کر کے اس کے اردگرد بالچلہ شتی رکھ کر تین دن رات

تک آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ جو ظرف کی تہ میں اور اطراف میں لگا ہوا ہو۔
اسے اتار لیں۔ یہی رسکپور ہے۔

۲۔ سیماب ۲ حصہ۔ تیزاب گندھک ۳ حصہ۔ نمک ۱/۲ ۱ حصہ۔ پہلے سیماب اور گندھک کے تیزاب کو ملا کر ایک کانچ کے برتن میں رکھ کر آنچ دیں۔ اور سفید رنگ کی جو چیز حاصل ہو اسے نمک کے ہمراہ پتھر کے کھرل میں سحق کر کے آنچ دے کر تصعید کر لیں۔ رسکپور حاصل ہوگا۔

۳۔ سیماب مصفا۔ گیرو۔ سفوف خشک کتھ۔ کھریا مٹی۔ پھٹکری۔ سیندھا نمک ہر ایک دو تولہ لے کر پارہ کو ان میں سے ہر ایک کے ساتھ دو دو پہر کھرل کریں۔ پھر ہانڈی میں ڈال کر اور بند کر کے بذریعہ تصعید اڑا لیں۔ اور کام میں لائیں۔ مگر تین پہر آگ دیں۔

۴۔ سیماب مصفی۔ گل ارمنی۔ پھٹکری۔ نمک لاہوری ہر ایک ہموزن لے کر پانی کے ساتھ باریک کھرل کر کے دو ہانڈیوں میں بند کر کے تین دن آگ دے کر جوہر حاصل کر لیں اور کام میں لائیں۔ اگر بجائے گل ارمنی کے گیرو ڈالیں۔ تو بھی جائز ہے (از ذخیرہ جواہر صفحہ ۳۷)

رسکپور بنانے کا ڈاکٹری طریق

مرکری (پارہ) مرکیورک سلفیٹ اور سوڈیم کلورائیڈ (نمک) کو ملا کر حرارت دینے سے رسکپور تیار ہو جاتا ہے۔

ملاوٹ: بعض اوقات اس میں مرکیورک کلورائیڈ قابل انحلال یا دیگر کلورائیڈز کی ملاوٹ ہوتی ہے۔

طریق شناخت ایک صاف چاقو لے کر اس کے پھل پر پانی کا ایک قطرہ رکھیں اور اس میں مشتبہ رسکپور ملائیں۔ چند منٹ بعد چاقو کو پانی سے دھو ڈالیں۔ اگر رسکپور خالص ہے۔ تو چاقو پر داغ نہیں پڑے گا۔ اگر سیاہ داغ پڑ جائے تو اس میں ملاوٹ ہوگی۔

رسکپور کی پہچان کی دیگر تراکیب (۱) رسکپور کے پانی میں چونے کا پانی ڈالنے سے پہلے زرد اور پھر سرخ رنگ کا مرکب تہ نشین ہوتا ہے۔

۲۔ رسکپور کے پانی میں نمک کا تیزاب ملا کر تانبے پر لگانے سے تانبے پر پارے کا سفید داغ پڑ جاتا ہے۔

۳۔ رسکپور کا پانی تانبے پر ڈال کر جست چلانے سے تانبے پر پارہ جمتا ہے۔

۴۔ اس کے پانی میں سونے کا تیزاب غوطہ دے کر اس پر لوہا چلانے سے سونے پر پارہ جمتا ہے۔

۵۔ رسکپور کو خشک سوڈا کے ساتھ ملا کر ایک برتن میں رکھ کر آنچ دینے سے پارہ جدا ہو کر اڑ کر اس شیشے کے اندر چھوٹا چھوٹا دانہ بنتا ہے۔

نقیضات برومائیڈز۔ آیوڈائیڈز۔ ٹانیٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ۔ ہائیڈرو سیانک ایسڈ۔ الکلائن کلورائیڈز۔ سوپ (صابن) لائم واٹر۔ پوٹاسیم ہائیڈرو اکسائیڈ اس کے نقیضات ہیں۔ اس لیے رسکپور اور انہیں ایک ساتھ استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔

رسکپور کے مفرد استعمال

بروئے یونانی ۱۔ شہد کے ہمراہ استعمال کرنا سرعت انزال کو دور کرتا ہے۔
۲۔ تیل کے ہمراہ اس کا لیپ جلدی امراض میں مفید ہے۔
۳۔ مکھن میں ملا کر لگانا بثور اور جروح کو مفید ہے۔
۴۔ مراہم میں شامل کرنے سے گندے اور فاسد گوشت پر لگانا اسے دور کر دیتا ہے۔

بروئے ڈاکٹری ۱۔ ایک گرین رسکپور سو ڈرام پانی میں حل کرکے ایک ڈرام کی خوراک گھنٹہ گھنٹہ یا دو دو گھنٹہ بعد دینا خون آمیز دستوں اور آنوں آنے کو مفید ہے۔
۲۔ ایک گرین رسکپور ۱۰ اونس پانی میں حل کرکے نصف یا ایک فلوئڈ اونس کی خوراک دینا بچوں کے خون آمیز اسہال اور آنوں میں مفید ہے۔

مضرت رسکپور کھلانے سے منہ آجاتا ہے۔ مسوڑھے متورم ہوجاتے ہیں۔ زیادہ کھلانے سے ضعف قلب اور قلاع دہن کا مرض ہوجاتا ہے۔ دانت ہلنے لگتے ہیں۔ اور رال جاری ہوجاتی ہے۔

مضرت کا علاج ۱۔ دو تین دن کے وقفہ سے چنبیلی کے پتے پانی میں ابال کر غرغرہ کرائیں۔
۲۔ کیکر کی چھال۔ پوست کچنال۔ برگ یاسمین (چنبیلی)، مساوی الوزن کو پانی میں جوش دے کر غرغرہ کرائیں۔

۴۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ سر پھوکہ ہر ایک ایک تولہ۔ پانی میں جوش دے کر چھان کر کھیتکڑی بریاں ۳ ماشہ نیلا تھوتھا بریاں ۱ ماشہ پیس کر ملائیں اور کلیاں کریں۔

نوٹ: صبح اور شام دونوں وقت دوا استعمال کریں۔

ویدک علاج

چنبیلی۔ آم۔ جامن۔ نیم اور پٹول کے تازہ پتے لے کر ان کا کاڑھا بنا کر غرغرہ کرنے سے جوش دہن کو سکون ہو جاتا ہے۔

نوٹ: اگر احتیاط کے طور پر کیپشول میں رکھ کر استعمال کیا جائے۔ تو مریض جوش دہن کی تکلیف سے محفوظ رہتا ہے۔ پرانے گڑ یا منقے میں لپیٹ کر یا کسی ایسے طریق سے کھاتے سے کہ منہ اور حلق کو نہ لگنے پائے۔ مریض کی جوش دہن وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے۔

رسکپور کی دیگر سمی تاثیرات

رسکپور زیادہ مقدار میں کھانا یا اس کا مسلسل استعمال سمی اثر پیدا کرتا ہے اس کے کھانے سے چند لمحے بعد ہی زہر کی علامتیں شروع ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ اس کے کھانے ہی منہ میں ایک تیز تانبے کا ذائقہ پیدا ہونے لگتا ہے اور نگلتے وقت گلا اس قدر گھٹ جاتا ہے کہ دم بند ہونے لگتا ہے۔ اور حلق سے معدہ تک جلن شروع ہو جاتی ہے۔ چند منٹ کے بعد شکم میں اور خاص کر معدہ کے مقام پر بہ شدت کا درد ہونے لگتا ہے۔ جی متلاتا اور بار بار قے ہوتی ہے جس سے لیسدار سفید اور خون آمیز بلغم لچھے کا لچھا خارج ہوتا ہے۔ اور شکم میں شدت کا درد

ہو ہو کر کھلے دست آتے ہیں۔ مریض کا چہرہ بعض دفعہ سوجا ہوا اور سرخ اور بہ بعض اوقات زرد اور فکرمند ہو جاتا ہے۔ نبض کمزور، سریع اور بے قاعدہ ہو جاتی ہے اور جب علامتوں کی شدت درجہ اتم پر پہنچ جاتی ہے تو نبض محسوس ہی نہیں ہوتی۔ زبان سفید اور سکڑ جاتی ہے۔ جسم سرد اور سرد پسینہ سے چپچپا ہو جاتا ہے۔ سانس تکلیف سے آتا ہے اور موت سے پہلے یا تو بیمار کو غش آجاتا ہے یا تشنج ہونے لگتا ہے یا سارا بدن سُن ہو جاتا ہے۔ منہ کھول کر دیکھیں تو وہ سوجا ہوا اور سفید معلوم ہو گا۔ ہونٹ سوج جاتے ہیں۔ اکثر اوقات پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ اس کے اور سنکھیا کے زہر میں یہ فرق ہے کہ:

۱۔ اس کا ذائقہ تیز ہوتا ہے۔

۲۔ اس کے کھانے سے چند منٹ ہی کے اندر شدید علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں

۳۔ دست اور قے کے مادہ میں اکثر خون ملا ہوا ہوتا ہے۔

پہلے پہل اس زہر کی علامتیں ہیضہ کی علامتوں سے مشابہت رکھتی ہیں اگر بیمار چند روز تک زندہ رہے تو مرضِ پیچش کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں یعنی بلغمی خون آمیز دست نہایت مروڑ سے آتے ہیں۔

اگر رسکپور تھوڑی تھوڑی مقدار میں عرصہ عرصہ بعد چند روز یا چند ہفتوں تک کھایا جاتا ہے۔ تو شکم میں قولنج کی طرح درد ہوتا رہتا ہے۔ جی متلاتا اور قے ہوتی ہے۔ بیمار بے چین اور نڈھال ہو جاتا ہے۔ منہ کے غدود سوج کر درد کرنے لگتے ہیں۔ زبان اور مسوڑھے متورم ہو کر سرخ اور بعض اوقات زخمی بھی ہو جاتے ہیں۔ اور بیمار کو گندہ ذہنی ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ مسوڑھوں کے

کناروں پر ایک گہری نیلی لکیر جیسے سیسہ کے زہر میں ہو جایا کرتا ہے۔ پیدا ہوتی ہے۔ بیمار کو نگلنے اور سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ مریض خون تھوکتا ہے۔ کھانسی ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کانپنے لگتے ہیں اور مفلوج ہو جاتے ہیں۔ بخار آتا ہے۔ نہایت لاغری اور ضعف کی حالت میں مریض اس دار فانی سے کوچ کر جاتا ہے۔

جب سیماب کے مرکبات کا اثر آہستہ آہستہ اور دیر تک رہتا ہے۔ تب سب سے بڑی یہ علامت پیدا ہوتی ہے کہ مریض کا منہ آجاتا ہے۔ لیکن کروسیو سبلی میٹ کا زہر جب فوراً اثر کر جاتا ہے۔ اور علامات شدید فوراً پیدا ہو جاتی ہیں۔ تب بیمار کا منہ نہیں آتا ہے۔ لیکن دوسرے یا تیسرے دن اکثر آجاتا ہے۔ اکثر بیمار تو اس زہر کے کھانے سے اس قدر جلد مر جاتے ہیں۔ کہ منہ آنے کی نوبت ہی نہیں آتی۔ اور جو چند روز تک زندہ بھی رہتے ہیں۔ تاہم یہ علامت ہمیشہ نہیں پیدا ہوتی ہے۔ اگر اس علامت پر اعتماد کریں تو یہ بات ضرور یاد رکھیں۔ کہ ماسوا سیماب کے منہ آنے کے اور بھی اسباب ہو سکتے ہیں۔ لیکن جب سیماب کے استعمال سے منہ آتا ہے۔ تو تھوک میں ہمیشہ سیماب موجود ہوتا ہے۔ چنانچہ رینچ ٹیسٹ کے ذریعہ وہ سیماب گرفت میں آسکتا ہے۔

علامات بعد وفات جس طرح سنکھیا میں ایسے ہی اس کے زہر میں بھی سمیت کا اثر خاص کر معدہ اور امعاء میں محدود رہتا ہے۔ پھر بھی کروسیو سبلی میٹ کا اثر منہ اور حلق پر بھی زیادہ ہوتا ہے۔ یعنی ان مقامات کا میوکس پردہ ملائم ہو کر سفید نیلگوں ہو جاتا ہے۔

اور بعض دفعہ سرخ ہو جاتا ہے۔ اور حلق کے پردہ کا بھی یہی حال ہوتا ہے۔ اور وہ پردہ ملائم ہو کر ادھر دیکھی جاتا ہے۔ معدہ کا میوکس (جھلی) تھوڑا بہت سرخ ہو جاتا ہے۔ مگر بعض دفعہ اس پر سرخ سرخ دھبے پائے جاتے ہیں۔ اور یہی حالت بڑے اور چھوٹے رودول کے میوکس پردہ کی ہوتی ہے۔ کم سے کم مقدار جو اس مرکب کی مہلک ہوتی ہے۔ ۲ گرین ہے۔ جب اس زہر کی علامات شدت سے ظاہر ہوتی ہیں تو آدمی ایک سے تین دن کے اندر مر جاتا ہے۔

کیمیاوی شناخت منجمد حالت میں اگر اس کا سفوف پلاٹی نم کی پتری پر آنچ دیا جائے تو پگھل کر بالکل اڑ جاتا ہے۔ بند شیشہ کی نلی میں آنچ دینے سے پگھل کر تصعید ہو جاتا ہے اور شیشہ پر اس شکل کی قلمیں جم جاتی ہیں۔

رسکپور کو مدبر کرنا رسکپور کو مدبر کر کے استعمال کرنے سے اس کے ضرر کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ اس لیے یہاں اس کی تدبیر کے چند طریقے لکھے جاتے ہیں۔

۱۔ رسکپور ایک تولہ کی ڈلی پوٹلی میں باندھ کر منڈی بوٹی کے ایک پاؤ پتوں کے ہمراہ جتنے کے پانی میں ڈال کر پکائیں۔ جب پانی نصف رہ جائے۔ تو پوٹلی نکال لیں۔

۲۔ شیر گاؤ میں ایک پاؤ بھنگ ڈال کر رسکپور کی پوٹلی باندھ کر اس میں پکائیں جب دودھ تیسرا حصہ رہ جائے تو اتار لیں۔

۳۔ رسکپور کو باریک کپڑے کی پوٹلی میں نرم باندھ کر شہد میں پکائیں اور چند بار

اسی طرح کریں۔

۴۔ ایک برتن میں دو تولہ گھی ڈال کر اس میں ایک تولہ کی ڈلی رکھدیں۔ برتن پر سرپوش ڈھک دیں اور لب بند کرکے چولہے پر رکھ کر جوہر اڑا لیں۔ اور اگر یہ عمل بار بار کریں تو اور بھی بہتر ہو جائے گا۔

مصلح رسکپور شیر گاؤ۔ روغن زرد۔ کیلہ خام۔ بجرا لیموں اور سفیدی بیضہ مرغ وغیرہ اس کے مصلح ہیں۔

بدل اپنے افعال میں بے بدل ہے۔ بعض حالات میں دار چکنہ اور چاندی کا تیزاب اس کی جگہ مستعمل ہیں۔

رسکپور کے استعمال کی مختلف صورتیں

اطباء اور اہل صنعت رسکپور کو مندرجہ ذیل صورتوں میں استعمال کرتے ہیں۔

اندرونی استعمال رسکپور خام:۔ رسکپور خوب باریک کرکے بمقدار خشخاش مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔ اور اوپر سے گھی کا گھونٹ اور مغز تخم کدو کا شیرہ پلائیں۔ (بیاض کہنہ حضرت کامل مرحوم)

رسکپور کو حقے میں پینا رسکپور۔ دار چکنہ۔ شنگرف رومی سانبو۔ سوہاگہ ہر ایک ۴ ماشہ سحق بلیغ کرکے پانی کے ساتھ پانچ قرص بنا لیں۔ آتشک کے واسطے ایک ایک قرص حقہ جدید جس میں مطلقاً پانی نہ ڈالا گیا ہو۔ رکھ کر رات کے وقت کش لگائیں۔ جب ایک قرص ختم ہو جائے۔

دوسرا کھینچیں   جب سب قرص ختم ہو جائیں۔ تو گوشت چوزہ مرغ جس میں ایک پاؤ روغنی زرد ڈال کر پکایا گیا ہو۔ اس کا شوربا نوش کریں۔ پرہیز دال عدس۔ مچھلی وغیرہ۔ بفضلہ تعالیٰ ایک رات میں شفا حاصل ہو گی۔ اگر خدا نخواستہ رات مذکورہ گذارنے پر طبیعت میں کسی قسم کی پریشانی ہو تو پوست ہلیلہ زرد۔ شاہترہ۔ کاسنی۔ کشنیز۔ ہر ایک پانچ تولہ کو تر کر کے اس کا نقوع پلایا کریں اور چند دن تک غذا دال نخود، سیر گوسفند کھلائیں۔ اس مرض نامراد سے شفا ہو جائے گی۔

آتشک کے لیے صلا یہ رسکپور

(۱) رسکپور ایک تولہ لے کر بکری کے تازہ دودھ میں بارہ پہر تک متواتر کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔ ایک ہفتہ میں آتشک کو دور کرتی ہے۔

۲۔ رسکپور ۳ ماشہ لے کر ایک پاؤ شیر مُنہ میں ایک پھول کے کوٹرہ میں نیم کے ڈنڈے سے کھرل کر کے سب کی سات گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ہر روز بعض کے پیچھے پھینک کر ۷ گولیاں ۷ روز تک استعمال کرائیں۔ دال مونگ سے پرہیز رکھیں۔

۳۔ رسکپور ایک تولہ کو پندرہ یوم بھیڑ کے دودھ میں کھرل کریں۔ اور ہر روز ایک سے ڈیڑھ چھٹانک تک دودھ جذب کرتے رہیں۔ تاکہ ۱۵ یوم میں کم از کم ایک سیر دودھ جذب ہو جائے۔ پھر نخود کی گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی روزانہ میدہ مرغن کے لقمہ میں لپیٹ کر نگل لیں۔ غذا گندم کی روٹی بلا نمک روغن زرد کے ساتھ کھائیں۔ ایک ہفتہ میں بلا تکلیف آتشک کو آرام آجاتا ہے۔

۴- رسکپور ۱ سرخ- مشک ۲ سرخ- زعفران ۲ سرخ- قرنفل ۲ ماشہ- برادہ صندل سفید ۲ ماشہ- سب کو باریک کھرل کرکے بالائی میں رکھ کر نصف وزن کھائیں- دافع آتشک آتشی اور مقوی باہ ہے۔

۵- رسکپور ایک تولہ- خلقل گرد ۱۰۱ عدد- دیگچی مسی بغیر قلعی شدہ کو زمین میں نصب کرکے دونوں ادویہ کو دستہ چوب نیم کے ساتھ جس میں تانبے کا ڈبل پیسہ لگا ہو- قطرہ قطرہ شیر گاؤ یا بز ڈال کر سحق کرتے رہیں جتنی کہ ایک سیر جذب ہو جائے پھر بقدر نخود گولیاں بنا لیں- ایک گولی بوقت عشا آدھ چھٹانک ملائی کے ساتھ کھایا کریں- وجع المفاصل کو خواہ کسی قسم کا ہو از حد مفید ہیں۔

۶- رسکپور ۱۰ ماشہ- دار چکنا ۶ ماشہ- سیندور ۴ ماشہ- نمک سانبھر ۴ ماشہ سب کو ملا کر آٹھ پہر بکری کے دودھ کے ساتھ سحق کریں اور سکھا کر رکھ لیں۔ ایک چاول سے ایک رتی تک باریک کاغذ میں پڑیہ باندھ کر اس پڑیہ کو مکھن میں لپیٹ کر نگل جائیں- غذا دال مونگ مقشر- روغنی نان گندم کے ساتھ یا دودھ چاول کھائیں- روغن زرد کا بہت استعمال کریں- ترشی اور مرچ سے پرہیز کریں۔

جملہ اقسام آتشک خواہ وہ کتنی ہی خبیثہ شدید اور مزمن ہوں تین ہی روز میں اس سے نابود ہو جاتی ہیں اور ہفتہ سے تو کسی صورت متجاوز نہیں ہوتا۔

نیز یہ دوا قرحہ احلیل سوزاک مایوس العلاج میں خصوصاً سوزاک

جو آتشک کے سبب سے ہوا ہو بہت مفید ہے۔ ایک ہفتہ میں اس کا قلع قمع کر دیتی ہے۔ اور ہر قسم کے قروح خبیثہ کے لیے مجرب ہے۔ ایک شخص کو جسے دُمبلہ معکوسہ (ایسا پھوڑا جس کا منہ اندر کی طرف ہوتا ہے) تھا یہ دوا ایک چاول سے ۴ چاول تک بتدریج کھلائی گئی۔ شفایاب ہو گیا۔ جذام کے ایک بیمار مایوس العلاج کو ۳ روز مسہل[1] زردو دینے کے بعد ۳ ہفتہ یہ دوا بمعہ پرہیز کھلائی گئی وہ شخص تندرست ہو گیا۔ (مخزن)

۷۔ جوہر رسکپور ۱ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ طباشیر ۵ ماشہ۔ باریک مثل غبار پیس لیں۔ فساد خون اطفال میں جب کہ مادہ آتشک کے باعث بچوں کے سر اور بدن پر شور نمودار ہو کر ان سے رطوبت جاری ہو۔ تو یہ سفوف بقدر ۲ رتی، ۱ ماشہ مسکہ گاؤ میں ملا کر بقدر ۲ چاول بچے کو چٹائیں۔ اور باقی شور پر ملیں۔ مجرب ہے۔ (حکیم نوردین صاحب بھیروی طبیب شاہی)

۸۔ رسکپور ایک تولہ۔ دانہ ہیل خورد ۲۱ عدد۔ قرنفل گل دار ۱۲ عدد۔ بکری کے دودھ میں کھرل کریں۔ جب غلیظ ہو جائے نخودی گولیاں بنا لیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں۔ برص اور آتشک وغیرہ امراض میں مفید ہیں۔

۹۔ رسکپور ۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۲۱ عدد دونوں کو بکری کے ½ پاؤ دودھ

---

[1] نسخہ مسہل زردو: حب الملوک مدبّر ۱ تولہ۔ زرشک۔ سپستاں ۔ ۳ آلو بخارا۔ عصارہ ریوند ہر ایک ۵ تولہ۔ گل سرخ۔ گل بنفشہ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ تخم کاسنی۔ تخم خیار۔ تخم خربزہ ہر ایک ۵ تولہ سب کو کوٹ چھان کر لیں ۱ تا ۱½ ماشہ کے قرص بنائیں۔

میں پھول کے کٹورہ میں اتنا رگڑیں۔ کہ دودھ خشک ہو کر گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ پھر دانہ نخود سے قدرے بڑی گولیاں بنالیں۔ مریض آتشک کو ایک ایک گولی صبح شام پیڑے میں رکھ کر گیارہ روز تک کھلائیں۔ غذا گیہوں کی روٹی، ارہر کی دھلی ہوئی مرغن دال کے ہمراہ۔ گھی زیادہ استعمال کریں۔ منہ آجائے تو گیارھویں روز سے بکری کی سری پکا کر اس کا دھواں منہ کو پہنچائیں۔ اور شوربا پی جائیں۔ چند روز میں آرام آجائے گا۔ مجرب ہے۔

رسکپور ۲ ماشہ، چینا گوند ۲ ماشہ۔ دونوں کو تازہ پانی میں پیس کر گولیاں بنا کر خشک کر لیں۔ ایک ایک گولی صبح شام بالائی میں لپیٹ کر مریض آتشک کو کھلائیں۔ غذا روٹی گندم۔ دال ارہر دھلی ہوئی مرغن۔ مرض آتشک کے لیے بے حد مفید ہیں۔

۱۱۔ رسکپور ۲ ماشہ، فلفل سفید ۳ دانہ، الائچی خورد ۲ ماشہ، قرنفل ۲ عدد، طباشیر ۱ تولہ، نشاستہ ۳ ماشہ۔ دہی کے پانی میں ایک دن کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح شام استعمال کریں۔ غذا مرغن کھائیں۔

۱۲۔ رسکپور ایک تولہ، اجوائن دیسی ۶ ماشہ۔ دونوں کو تلسی کے عرق میں کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام استعمال کریں۔ غذا مرغن کھائیں۔

۱۳۔ رسکپور ۱ ماشہ۔ لونگ۔ کالی مرچ۔ پیپل۔ آملہ۔ چھالیہ۔ نیلا تھوتھا۔ گندھک آملہ سار۔ دانہ الائچی خورد۔ ست گلو ہر ایک ۵ ماشہ۔ سب کو لیموں

کے رس میں کھرل کرکے ۴۲ گولیاں بنالیں۔ اور بوقت صبح ایک گولی مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھائیں۔

مندرجہ بالا تینوں نسخے آتشک میں مفید ہیں۔

صلابہ رسکپور کے لیے امدادی دوائیں مرچ سیاہ۔ آب پیاز۔ طباشیر دانہ الائچی خورد۔ روغن زرد۔ شیر بز۔ چوب چینی۔ فلفل سفید۔ شہد۔ سیندور وغیرہ۔

رسکپور کے تشویہ اور مدبر کرنے کی دوائیں شیر مدار۔ حب الملوک مقشر۔ نیل ازرق۔ پوست بیضہ مرغ خالی۔ تیزاب گندھک۔ بین پھل۔ موتھ۔ آب لیموں کاغذی۔ لہسن۔ بلادر وغیرہ۔

شگفت رسکپور

رسکپور کو کشتہ کرنے کی متعدد تراکیب ہیں۔ جن کا ذکر باب دوم میں آئے گا۔ یہاں صرف چند اہم کشتہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے۔

تدبیر شگفت رسکپور (۱) ایک تولہ رسکپور کو ایک باریک کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنالیں۔ پھر چالیس تولہ شیر مدار کو کڑھی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ اور پوٹلی کو اس دودھ میں لٹکائیں۔ جب تمام دودھ خشک ہوجائے تو رسکپور نکال کر کھرل میں ڈالیں۔ اور چالیس تولہ عرق لیموں کے ہمراہ سحق کریں۔ تمام عرق جذب ہوجانے پر چھوٹی چھوٹی گولیاں

بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے دو سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر پیس لیں۔ آتشک کہنہ اور درد مفاصل کے لیے بغیر جوشش دہن پیدا کیے مجرب ہے۔ بقدر دانہ خردل مکھن میں رکھ کر کھائیں۔ آٹھ یوم میں کہنہ سے کہنہ مریض آتشک کو آرام ہو گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہو گی۔ خوراک نان گندم و روغن زرد۔ نمک وغیرہ سے سخت پرہیز کریں (اسرار حکمت)

۲۔ رسکپور ایک ڈلی ۲ ماشہ کی لے کر ایک سیر شیر مدار میں نرم آگ پر پکائیں۔ شگفتہ ہو جائے گا۔ مقدار خوراک نصف سے ایک رتی۔ فساد خون۔ آتشک۔ سوزاک، برص۔ جذام۔ بہق۔ خنازیر۔ تو اسیر وغیرہ کے لیے از حد مفید ہے۔

۳۔ رسکپور ایک تولہ ایک کرچھے میں رکھ کر اوپر ۵ دام پختہ شیر مدار کا چوبہ نرم آگ پر دیں۔ پھر ۵ دام پختہ شیر زقوم (تھوہر) کا چوبہ دیں۔ بعد ازاں مٹی کے برتن میں رکھ کر اس پر ایک سیر پختہ عرق حنظل جذب کریں۔ شگفتہ ہو جائے گا۔ آتشک اور قروح خبیثہ کے لیے بے حد نافع ہے۔

۴۔ ایک بڑے مینڈک کے منہ میں ایک تولہ رسکپور دے کر منہ سی دیں۔ اوپر مٹی لگا کر اس قدر آگ دیں کہ مینڈک نیم پختہ ہو جائے۔ اس میں سے نکال کر دوسرے میں رکھیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ شگفتہ ہو جائے گا۔ آتشک اور قوت باہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

۵۔ کافور کو السی کے تیل میں کھرل کر کے رسکپور کی ڈلی پر کاغذ کے برابر موٹا لیپ کریں اور چراغ کی لو پر رکھ کر کافور کو جلا لیں۔ اسی طرح ۲۱ مرتبہ میں کشتہ ہو جائے گا۔ آتشک کے لیے بہت ہی مفید ہے۔

۶۔ رسکپور ایک تولہ کو کڑچھی میں ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ اور دس تولہ گندھک آملہ سار باریک پیس کر چٹکی چٹکی اس کے اوپر ڈالیں۔ جب ایک چٹکی جل جائے تو دوسری ڈالیں۔ حتیٰ کہ گندھک ختم ہو جائے۔ باریک پیس لیں۔

خوراک: ایک رتی مکھن یا بالائی کے ہمراہ نگل جائیں۔

بواسیر، بھگندر، کنٹھ مالا۔ جذام۔ آتشک۔ ناصور اور دیگر خراب زخموں کے واسطے نہایت مفید ہے۔

۷۔ رسکپور ایک تولہ لیں۔ اور دو سیر پختہ ریٹھے کے چھلکے لیں۔ اور اول بقدر دو چھٹانک لے کر کوٹ لیں۔ اور رسکپور کو اس کوفتہ قشور کے درمیان رکھ کر ایک کڑچھی میں ڈال دیں۔ اور ان کے گرد آگ لگا دیں۔ جب تمام قشر جل جائیں۔ قطعہ مذکور نکال لیں۔ پھر تخم بندق کو کوٹ کر بطریق پتال جنتر روغن کھینچ لیں۔ اور اس قطعہ مذکور کو کڑچھی میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا اس روغن میں سے اس پر ڈالتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام روغن جذب ہو جائے۔ بعدہٗ باریک پیس کر استعمال کریں۔

خوراک ایک برنج پتاشہ میں ڈال کر کھائیں اور اوپر اس کے شیر مطبوخ بقدر ایک سیر پی کر چند پوٹلی لسی مطبوخ کر کے کھا لیں۔ آتشک کو ۳ روز میں دفع کرتا ہے۔

۸۔ رسکپور ۹ ماشہ کی ایک ڈلی۔ گندھک بار ی ۲ تولہ۔ فلفل سفید۔ لونگ ہر ایک ۷ ماشہ۔ شہد خالص ۱۵ ماشہ۔ سوائے رسکپور کے سب کو خوب کونڈہ ڈنڈہ میں رگڑیں۔ اور غلولہ بنا کر رسکپور کی ڈلی اس میں ملفوف کر دیں آرد گندم

ایک سیر۔ دودھ بقدر ضرورت کہ اس سے آٹے کا خمیر ہو سکے۔ اس کو خمیر کر کے دو ٹکیہ بنائیں۔ آدھ سیر بالائی ان ٹکیوں پر لگا کر وہ فولاد ان میں بند کر کے سموسہ کی طرح بنالیں۔ اور ایک پاؤ پختہ روغن زرد میں بھون لیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے رسکپور کی ڈلی نکال کر بدستور نئے نغدہ مذکورہ میں ملفوف کر کے آٹا خمیر شدہ بر شیر کی نئی ٹکیوں میں حسب مذکورہ بالا بالائی سے چپڑ کر بند کر کے گھی میں پکائیں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ تشویہ دیں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا۔ مرچ سیاہ، لونگ، کشتہ رسکپور سب ہم وزن خوب کھرل کر کے موٹھ کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ہمراہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ اور دو تین مرتبہ حسب خواہش دودھ پیا کریں۔ سات روز میں کہنہ سے کہنہ آتشک کو نابود کر دیتا ہے اور تمام آتشک سے پیدا شدہ امراض میں لاثانی اور از حد مفید ہے۔

رسکپور کو کشتہ کرنے والی بوٹیاں

گگند بابری۔ فلفل سفید۔ قرنفل (لونگ)، جل جام۔ حب الملوک۔ بھلانوہ اور لہسن وغیرہ۔

رسکپور کا جوہر اڑانا

۱۔ رسکپور کو حنظل کے عرق میں ۳ پہر کھرل کر کے سکھالیں پھر ڈمرو جنتر میں جوہر اڑالیں۔

۲۔ رسکپور کو کیلے کے عرق میں کھرل کر کے خشک کر لیں۔ اور ڈمرو جنتر میں

رکھ کر جوہر اڑا لیں۔ خوراک ایک چاول۔ آتشک۔ سوزاک اور قرحہ مثانہ وگردہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

۳۔ رسکپور ایک تولہ کو ایک بوتل آب پیاز میں کھرل کر کے قرص بنا لیں۔ خشک ہونے پر اس قرص کو دو پیالوں میں بند کر کے چولہے پر رکھ کر بیری کی لکڑیوں کی نرم آنچ جلائیں۔ اوپر کے پیالہ پر پانی سے بھگویا ہوا کپڑا رکھیں۔ ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد سرد ہونے پر پیالوں کو بآہستگی کھولیں۔ اور اوپر کے پیالہ سے جوہر علیحدہ کر لیں۔ مریض آتشک کو مسہل دے کر بقدر نصف رتی حلوے میں لپیٹ کر کھلائیں۔ آتشک کے زخموں کو بہت جلد خشک کرتا ہے۔

۴۔ رسکپور۔ برادہ چاندی ہر ایک ایک تولہ دونوں کو ۲ گھنٹہ تک کھرل کر کے بطریق بالا جوہر اڑا لیں۔ اس کے جوہر و رتہ نشین کو مکرر کھرل کر کے پھر جوہر اڑائیں۔ اسی طرح ۳ مرتبہ کریں۔ اور بحفاظت شیشی میں رکھیں۔ بقدر ایک چاول مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھائیں۔ دودھ۔ گھی بکثرت استعمال کریں۔ آتشک کے باعث جو ضعف باہ اور بدن لاغر ہو گیا ہو۔ اس کے لیے نہایت مفید ہے۔

۵۔ رسکپور۔ کافور ہر ایک ۵ تولہ۔ دونوں کو ایک پاؤ شراب برانڈی میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اور دو پیالوں کے درمیان رکھ کر بدستور جوہر اڑا لیں۔ نصف رتی سے ایک رتی تک بالائی کے ہمراہ کھائیں۔ ترشی۔ بادی۔ سرخ مرچ۔ گڑ۔ شکر وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔ سوزاک قدیم وجدید اور آتشک کے لیے نہایت مفید ہے۔

۶۔ سوا گیارہ سیر پیاز کو خشک چھلکوں سے صاف کر کے کوٹ لیں۔ اور سات

حصے بنا لیں۔ پھر ۲ تولہ رسکپور کی ایک ڈلی لے کر اس پر اچھی طرح ریشم لپیٹیں۔ اور پیاز کے ایک حصہ کے درمیان رکھ کر ایک ہانڈی میں رکھیں۔ اور چولھے پر رکھ کر نیچے بیری کی لکڑیوں کی نرم آگ جلائیں۔ اور ڈلی لے کر باقی ۷ حصوں میں بدستور پکائیں۔ بعدازاں ڈلی کے اوپر سے ریشم اتار کر بدستور معروف جوہر اڑا لیں۔ میلے جوہر کو علیٰحدہ رکھیں۔ اور سفید جوہر کو ہم وزن مرچ سفید کے ہمراہ کھرل کر کے رکھیں۔ اور بقدر نصف چاول مکھن یا بالائی میں رکھا کر اوپر سے حلوہ کھائیں۔ ترشی سے پرہیز رکھیں ۔ آتشک وضعف باہ کے لیے مجرب ہے۔

میلے جوہر کو بقدر ایک رتی لے کر لعاب دہن میں حل کر کے ...... زخموں پر لگائیں۔ یہ زخموں کے خشک کرنے کے لیے نہایت ہی نافع ہے۔

۷۔ **جوہر منقی** (خاندان شریفیہ کا نسخہ) رسکپور۔ دارچکنہ۔ سم الفار سفید ہر ایک ایک تولہ کو شراب برانڈی قسم اول میں دو پہر کھرل کر کے بدستور معروف جوہر حاصل کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور منقی میں رکھ کر کھائیں۔ آتشک اور قروح خبیثہ کے لیے نہایت مفید ہے۔ زخموں کو خشک کرتا ہے۔ نیز وجع المفاصل اور عرق النساء میں بھی نافع ہے۔

۸۔ **جوہر کلاں** : رسکپور۔ دارچکنہ۔ سم الفار۔ شنگرف۔ شراب اور گلاب دو آتشہ میں حل کر کے بطریق معروف جوہر حاصل کر لیں۔ خوراک ایک چاول پیڑہ میں رکھ کر غلولہ بنا کر نگل جائیں۔ دوا دانتوں کو نہ لگے۔ اگر یہ دوا گرمی کرے۔ تو نصف برگ بھنگ کو اس میں ملا کر کھائیں۔ آتشک اور امراض سوداویہ میں تنقیہ کے بعد استعمال کریں۔

۹۔ رسکپور ۲ تولہ۔ خولنجا ایک تولہ۔ دونوں کو ۱/۲ پاؤ شراب برانڈی میں کھرل کرکے دو مٹی کے کوزوں کے درمیان رکھ کر بطریق معروف بیری کی لکڑی سے جوہر اڑا لیں۔ خوراک ایک چاول مکھن میں لپیٹ کر اس طرح نگل جائیں۔ کہ دانتوں کو نہ لگے۔ آتشک کے علاوہ بمنزلہ قروح خبیثہ اور جذام کے لیے اکسیر ہے۔

۱۰۔ رسکپور۔ دار چکنہ۔ سم الفار سفید۔ شنگرف ہر ایک ایک تولہ۔ برانڈی عمدہ تیار۔ سب کو خوب کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر جوہر اڑا لیں۔ بمقدار نصف برنج مکھن یا بالائی کے ہمراہ کھائیں۔ آتشک۔ وجع المفاصل۔ جذام۔ خنازیر۔ متقرح وغیرہ میں از حد نافع ہے۔

علاج کے دوران میں گھی کا بکثرت استعمال رکھیں۔

۱۱۔ رسکپور ایک تولہ لیں۔ اور تخم بنولہ قریباً ۸ تولہ جوکوب کرکے ۸ سیر شیر مادہ گاو میں تر رکھیں۔ بوقت صبح نکال کر خشک کریں۔ اور ایک کوزہ میں ڈال کر اس پر رسکپور جوکوب کرکے اور اس پر دوسرا پیالہ جوڑ کر رکھ دیں۔ اور منہ بند کرکے نیچے بیری کی آگ ایک پہر تک جلائیں۔ اور اوپر والے پیالے پر کپڑا بھگو کر رکھیں۔ سرد ہونے پر آہستہ سے پیالے اتار کر اوپر والے پیالہ سے جوہر اتار لیں۔

رسکپور کا خارجی استعمال

دھونی دینے کا طریق۔۔ دھونی کا عام طریق یہ ہے کہ مریض کو بان کی چارپائی یا بید کی کرسی پر بٹھا کر گردن کے نیچے کے حصہ جسم پر کوئی گرم کپڑا اوڑھا کر چہرہ کھلا رکھیں۔ پھر اسی کپڑے کو ہر طرف سے تان دیں۔ گردن سے الگ رہے اور جسم عریاں ہو۔ جس پر دھواں اپنا اثر کر سکے۔ پھر اس چارپائی یا کرسی کے نیچے دوا کو جلائیں۔

۱۔ دھونی کا نسخہ رسکپور ۶ ماشہ۔ شنگرف ۶ ماشہ۔ توتیائے سبز ۳ ماشہ باریک پیس لیں۔ گائے کا گھی ۵ تولہ اور موم ۱۰ تولہ آگ پر گرم کرکے سب دوائیں ملائیں۔ اور کھدر کے کپڑے پر لیپ کرکے بطور موم جامہ بنالیں۔ اور اس کی ۶ بتیاں بنا کر ۳ دن تک ایک ایک کی صبح و شام دھونی دیں۔

۲۔ بخور یابس مریض کو ایک کرسی پر برہنہ بٹھا کر ایک کمبل گردن تک لپیٹ دیں۔ کہ چہرہ کھلا رہے۔ بعدہٗ تانبے کی چادر کا ٹکڑا آگ میں سرخ کرکے اس کرسی کے نیچے رکھ کر ۱ رتی رسکپور اس پر ڈال دیں۔ کہ اس کا دھواں مریض کے جسم پر لگے۔ اسی طرح روزانہ ایک بار دھونی لیں۔

آتشک کی وجہ سے جسم پر پھنسیاں۔ زخم۔ آبلے اور داغ وغیرہ بکثرت ہوں تو اس حالت میں نہایت مفید اور مجرب ہے۔

۳۔ مرہم رسکپور: رسکپور، مردار سنگ، سیندور۔ کافور۔ دانہ الائچی خورد۔ برگ حنا

ہر ایک ۲ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری۔ سفیدہ جست۔ کتھہ۔ کمیلہ ہر ایک ۱ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۲ ماشہ۔
سب ادویہ کو خوب باریک کر کے گائے کے دھلے ہوئے گھی ۱۰ تولہ میں خوب
کھرل کریں۔ یہ لیپ آتشک کے زخموں کے لیے مجرب ہے۔ اگر زخم میں کسی وجہ سے
سوزش زیادہ معلوم ہو تو کافور اور کتھہ گائے کے گھی میں ملا کر استعمال کرنا
مفید ہے۔

۲۔ رسکپور۔ مردار سنگ۔ زرد کوڑی سوختہ ہر ایک ایک تولہ کافور۔ سنگجراحت۔
سپاری سوختہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ پارہ ۲ تولہ۔ روغن گاؤ یک صد یک مرتبہ شستہ
۱۰ تولہ۔ کانسی کے برتن میں نیم کے ڈنڈے کے ساتھ جس میں تانبے کا
پیسہ لگایا گیا ہو ۳ دن تک گھوٹیں اور مرہم بنائیں۔ داد۔ چنبل۔ خارش اور تمام
گندے اور اچھا نہ ہونے والے زخموں کے لیے اکسیر ہے۔

۳۔ رسکپور ۱ ماشہ۔ شحم گردہ بز لوبان آمیز ۲ تولہ (یا بنزو کے مڈلانڈ) کو خوب
مخلوط کر لیں۔ آتشکی زخم اور جلدی امراض میں مفید ہے۔

۴۔ رسکپور۔ سفیدہ کاشغری۔ کتھہ سفید ہر ایک ایک ماشہ۔ سیندور۔
مردار سنگ۔ پارہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ نیلا تھوتھا سوختہ ۴ رتی۔ سب ادویہ کو
باریک پیس کر گائے کے مکھن میں جو ۱۰ مرتبہ پانی سے دھو لیا گیا ہو۔ حل کریں۔
اور کام میں لائیں۔ تمام زخموں۔ پھنسیوں۔ دنبل۔ آتشک اور بچوں کے دنبل کے
لیے نہایت مفید ہے۔

۵۔ رسکپور ۲ ماشہ۔ دم الاخوین ۳ ماشہ۔ گائے کا گھی (۱۰ مرتبہ شستہ)
۴ تولہ میں ملائیں۔ اس کے بعد جو پانی اس سے علیحدہ ہو۔ اس کو پاک صاف

کر کے استعمال کریں۔ آتشک کے لیے بے نظیر ہے۔ خراب زخموں کو بھرتی ہے اور درد کو تسکین دیتی ہے۔

۶۔ رسکپور۔ کمیلہ۔ مردار سنگ۔ سنگ جراحت۔ کتھ پاپڑیہ۔ گیرو ہم وزن باریک پیس کر گھی ۱۲ بار دھوئے ہوئے میں ملائیں۔ اور آہنی کڑاہی میں آہنی دستہ سے خوب گھوٹیں۔ اور گھوٹنے کے وقت تھوڑا سے بارہ بھی ملائیں جب سب ادویہ باریک اور یک ذات ہو جائیں۔ قدرے اس میں سے لے کر کھجلی کے دانوں اور پھنسیوں پر دن میں ۳ بار لگائیں۔ ۳۔۴ روز میں شفا کلی ہو گی۔

۷۔ رسکپور۔ کمیلہ۔ مردار سنگ۔ گندھک ہر ایک ایک تولہ۔ طوطیا سبز ۶ ماشہ روغن گاؤ ۵ تولہ۔ سب ادویہ کو پیس کر روغن گاؤ میں ملائیں۔ اور لوہے کے دستہ سے خوب گھوٹ کر رکھ لیں تین روز بدن پر ملیں۔ خارش تر کے لیے بے نظیر اور مجرب دوا ہے۔

حبوب داد: رسکپور ۳ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ۶ ماشہ۔ بورہ ارمنی ۶ ماشہ۔ رال ۱ ماشہ۔ سنکھ زرد ا تولہ۔ سب ادویہ کو پیس کر عرق لیموں یا کوئیں کے پانی میں گولیاں بنا لیں۔ لعاب دہن میں گھس کر داد پر لیپ کریں۔ ایک ہفتہ تک یقیناً صحت ہو گی۔ مجرب ہے۔

غسول سیاہ: رسکپور ۵ رتی۔ گلیسرین ½ ۱ اوقیہ۔ لعاب کتیرا ½ ۱ اوقیہ ماء الجیر (آب چونا) ۱۰ اوقیہ۔ رسکپور کو گلیسرین۔ لعاب کتیرا اور ۲ اوقیہ ماء الجیر میں ملا کر خوب حل کریں۔ پھر بقیہ ماء الجیر شامل

کر دیں۔ آتشکی زخم اور تپق (شری) کو اس کے تر شدہ کپڑے سے دھونا مفید ہے۔

رسکپور کا روغن حاصل کرنا

۱۔ رسکپور کو باریک پیس کر انڈے کے خول میں بھر دیں۔ اور تاروں کے چھینکے میں انڈہ رکھ کر السی کے تیل میں ۴ پہر نرم آنچ دیں۔ پھر سرد کر کے انڈہ کھولیں۔ اندر سے تیل نکلے گا۔ آتشک کے لیے اکسیر ہے۔

۲۔ سیجی کے تیل سے رسکپور کو ۴ پہر اچھی طرح کھرل کر کے انڈے کے خول میں بھر کر حسب طریق بالا السی کے تیل میں ۴ پہر پکالیں۔ تیل ہو جائے گا:۔

تصفیہ شدہ سیماب کا ایک عجیب عمل

رسکپور ۲ ماشہ۔ سیماب۔ سنکھیا سیاہ۔ زہر دجو یہ ہر ایک ایک ماشہ۔ خشت نیم پختہ تین ماشہ۔ چار پہر اچھی طرح سحق کر کے سیماب کو علیحدہ کر لیں۔ پس گیہوں یا جو کی نالی بقدر چار انگل لے کر اس میں سیماب مصفیٰ ایک رتی ڈال کر سوراخ احلیل میں اسی نالی کی ایک طرف داخل کر دیں۔ اور دوسری طرف آگ لگائیں۔ تا کہ آگ کی گرمی سے سیماب صعود کر کے احلیل میں چلا جائے۔ بعد ازاں احلیل کو ایک پاؤ شیر گاؤ نازہ میں رکھ کر سانس زور سے اوپر کی طرف کھینچیں۔ تا کہ دودھ سوراخ احلیل میں تمام جذب ہو جائے۔ یہ عمل بوقت عصر کریں۔ ایسا کرنے سے تمام رات . . . . . . رہے گا اور مجلوق یا بوس و خلاج بھی شرت . . . . . کے باعث . . . . . حفظ اندوز ہو سکے گا۔ واللہ اعلم بالصحۃ،

رسوت ایک تولہ۔ کتھ سفید ۶ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ سب کو ۲۴ گھنٹہ

پچکاری سیر بھر پانی میں تر رکھیں۔ پھر صاف کر کے کافور۔ رسکپور۔ پھٹکڑی بریاں۔ نیلا تھوتھا بریاں۔ ہر ایک ایک ماشہ خوب باریک پیس کر اس میں ملا کر روزانہ تین چار بار پچکاری کریں۔ سوزاک کے لیے مجرب ہے۔

طب جدید میں رسکپور کا استعمال

اندرونی استعمال ۱۔ رسکپور کی گولیاں بنانا: مینا یعنی نشیر خشت کے ہمراہ رسکپور کی علاوہ گولیاں بن جاتی ہیں۔

۲۔ پیلولا ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈ ائی کمپازیٹا (کمپونڈپل آف مرکیوریس کلورائیڈ کمپونڈپل آف کیلومل۔ پلمرس پل۔ حب رسکپور مرکب (انفیشل): مرکیوریس کلورائیڈ ایک اونس۔ سلفیوریٹیڈ انٹی منی ایک اونس۔ گوائکم ریزن کا سفوف ۲ اونس۔ کیسٹر آئل ۸۰ گرین۔ ایلکحال ۹۰ فی صدی ایک فلوئیڈ ڈرام سب اجزا بخوبی مخلوط کریں۔ یہ ایک نارنجی رنگ کی نبدی ہوتی ہے۔ طاقت ۱/۴ حصہ میں ایک حصہ۔ مقدار خوراک ۴ سے ۸ گرین۔ آلٹر یٹو (معدل) اور خفیف کیتھارٹک (مسہل) ہے۔

(۳) پلوس بے سیلی کس (حب بامسلیقون) (ناٹ آفیشل)

کیلومل ۳ حصہ۔ سکامنی ۳ حصہ۔ پوٹاسیم ٹارٹار ایسڈ ۳ حصہ۔ جیلپ ۱ حصہ۔ جنجر مسفوف ۱ حصہ۔ پلوس انٹی مونی ایلیس ۱ حصہ۔ سب ادویہ کو باہم

ملائیں۔ مقدار خوراک ۱ سال کے بچے کو ۱/۴ گرین۔ ۶ سال اور ۶ سال سے زائد عمر والے کو ۱/۲ گرین۔

(مخزن الادویہ ڈاکٹری)

بیرونی استعمال (۱) لوشیو ہائیڈ ارجرائی نائگرا (بلیک مرکیوریل لوشن بلیک واش) یعنی غسول سیماب سیاہ۔ غسول سیاہ (آفیشل)

مرکیورس کلورائیڈ (رسکپور) ۳۲ گرین۔ گلیسرین ۱/۲ فلوئیڈ اونس۔ میوسیلج آف ٹراگیکینتھ ۱/۲ ۱ فلوئیڈ اونس۔ سولیوشن آف لائم (لائم واٹر) حسب ضرورت۔

اول الذکر تینوں اشیاء کو ملا کر خوب رگڑیں۔ اور ایک صاف بوتل میں ڈال کر ۸ فلوئیڈ اونس لائم واٹر ملا کر خوب ہلائیں۔ پھر اس میں اس قدر لائم واٹر کا اور اضافہ کریں کہ کل حجم ۱۰ فلوئیڈ اونس ہو جائے۔

ایک فلوئیڈ اونس میں ۳ گرین کیلومل ہوتا ہے بطور سٹیمولیٹنگ آلٹریٹو

طاقت لوشن (سیال محرک و معدل) کے اس کو سفلٹک سورز (آتشکی زخموں) پر لگاتے ہیں۔ بوڑھے اشخاص کی پرورائگو (خارش حکہ) اور ارٹی کیریا (شری۔ پتی) میں رفع خارش کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ انگوائینٹم ہائیڈرارجرائی سب کلورائیڈ (مرکیورس کلورائیڈ آئنٹمنٹ۔ کیلومل آئنٹمنٹ۔ مرہم رسکپور (آفیشل)

کیلومل ۱/۴ اونس۔ بنزوئیٹڈ لارڈ ۱/۴ ۲ اونس دونوں کو باہم ملائیں۔

۵ میں ایک۔ بعض جلدی امراض سوریاسس (چنبل) اگزیما (ما مخارسی)

طاقت کی خارش اور پروراٹس اینائی (خارش مقعد) کو رفع کرنے کے لیے اسے لگاتے ہیں۔ سفلٹک سورز (آتشکی زخموں) پر لگانے کے لیے

بھی عمدہ مرہم ہے۔

۴۔ کیلومل کریم (رسکپور کی بالائی) نائٹ آفیشل:

کیلومل اگرین۔ ویزلین ا۔ اونس۔ دونوں کو باہم مخلوط کر لیں۔

(مخزن الادویہ ڈاکٹری)

ہومیوپیتھی میں رسکپور کا استعمال

ہومیوپیتھی میں رسکپور کو مرکیوریس کار کہتے ہیں جس کے مواقع استعمال یہ ہیں:

مرکیوریس کار ان کثیر الاستعمال ادویہ میں شمار ہوتا ہے۔ جو اپنی افادیت کی بنا پر ہومیوپیتھک فارماکوپیا میں بڑی اہمیت رکھتی ہیں۔ ان دواؤں کو مختلف طاقت میں استعمال کر کے فائدہ حاصل کیا جاتا ہے۔ مدر ٹنکچر کی صورت میں یہ استعمال نہیں ہوتا۔

سر: جب کہ سر چکراتا ہو۔ سردی کا احساس ہو۔ ٹھنڈا پسینہ آئے۔ پیشانی میں شدت کا درد ہوتا ہو۔

آنکھیں: آنکھیں سکڑی ہوئی ہوں۔ روشنی برداشت نہ کر سکیں۔ روشنی سے ڈر لگتا ہو۔ تیز پانی بہتا ہو۔ پردۂ قرنیہ میں پھولا ہو۔ گہرا زخم ہو۔ یا قرنیہ کے پیچھے پیپ جمع ہو۔ پیدائشی رمد ہو۔ پردۂ آئرس میں سوزش ہو۔ اور آئرس کیچڑ نما رطوبت کی وجہ سے موٹا ہو گیا ہو اور نہ سکڑتا ہو اور نہ

پھیلتا ہو۔

گوش: کان بہت بجتے ہوں۔ کانوں میں ورم ہو اور چبھن کا احساس ہوتا ہو۔

ناک: نکسیر بار بار آتی ہو۔ نزلہ ہو۔

چہرہ چہرے کی رنگت پیلی ہو۔ اور برونق ہو۔ چہرہ اور رخسار کی جلد متورم ہو۔ ان میں سختی ہو۔ اس کا رنگ سرخ ہو۔ اور پھولے ہوئے محسوس ہوں۔ چہرے میں ڈھیلا پن (استسقاء) نمایاں ہو۔

دہن دانت گرے پڑے ہوں یا ڈھیلے ڈھالے ہوں اور ان میں درد ہوتا ہو ان میں میل جم رہی ہو۔ مسوڑھے اور دانت میں دکھن محسوس ہو۔ رات کو درد زیادہ ہو۔ مسوڑھے متورم اور پلپلے ہوں۔ ذرہ سی تکلیف سے خون نکل آئے۔ دانتوں سے مسوڑھے دور ہٹ گئے ہوں اور زخم زدہ ہوں۔ زبان پر سفید فر کی تہ جمی ہوئی نظر آئے۔ زبان خشک۔ سرخ اور متورم ہو۔ زبان سرخ ہو اور اس پر سیاہ رنگ کی فر چپیدہ نظر آئے۔ دہن خشک، سوجا ہوا اور اس میں جلن ہوتی ہو۔ جیسے کہ جھلسی ہوئی کوئی چیز ہو۔ لعاب دہن لیسدار ہو اور یہ منہ میں جمع ہو جائے۔ لعاب اتنا غلیظ ہو کہ مشکل سے خارج ہو۔ رال بہتی ہو۔

حلق حلق بہت سوجا ہوا ہو۔ اور کسی چیز کا حلق سے اترنا دشوار ہو۔ سانس رکنے یا دم گھٹنے کا خوف لاحق ہو۔ حلق اور گلے کی نالیوں میں جلن دار درد کا احساس ہو۔ کوا بھی متورم ہو۔ اس کا طول بڑھ گیا ہو۔ اور سرخ مائل بہ سیاہی ہو۔

معدہ: پانی وغیرہ پینے سے اکثر ناک کی راہ باہر نکل جاتا ہو جی متلاتا ہو اور قے آتی ہو۔ تسلسل کے ساتھ سبز رنگ کی صفراوی قے ہو۔ قے کے اندر خون کی لس نظر آئے۔

براز: براز زرد۔ سبز اور صفرا آمیز آتا ہو۔ اور آخر میں آنول اور خون خارج ہو۔ مروڑ اور سخت درد ہوتا ہو۔ براز خارج ہونے کے بعد امعائے مستقیم میں جلن اور مروڑ کی سی کیفیت۔ آدھی رات کے بعد تکلیف میں شدت محسوس ہو۔

قبض: قبض اور لیس دار براز خارج ہو۔

پیشاب: مثانے میں مروڑ کی سی کیفیت ہو۔ پیشاب مقدار میں کم۔ کیفیت میں گرم اور خون آمیز آئے۔ کبھی قطرہ قطرہ درد کے ساتھ آئے۔ پیشاب میں البیومن یعنی چربی آتی ہو۔

آتشک: آتشک میں یہ اس وقت مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ جب زخم گندہ ہوگیا ہو۔ اور اس میں سے پیپ زیادہ اور جلن دار خارج ہو۔ مسوڑھے اسپنج کی قسم کے بے رنگ ارغوانی ہوں اور سوجے ہوئے ہوں منہ اور حلق سرخ، دردناک اور متورم ہوں۔

پیچش: پیچش جس میں لگاتار کونڈا پڑتا ہو یہ دوا مفید ثابت ہوتی ہے اسہال خفیف مقدار گرم کیچڑ کی مانند اور بدبودار ہوں ان میں رطوبتی جھلی کے ٹکڑے خارج ہوں۔ اور اس کے ساتھ کاٹنے والا درد ہو۔ بعض دفعہ مثانہ بھی مبتلائے مرض ہو جاتا ہے۔ اور مروڑ کے ساتھ نائوہ میں شدید

قسم کی جلن ہوتی ہے۔ پیشاب مقدار میں خفیف آتا ہے۔ یا رُک جاتا ہے اور اس میں خشت نما تحصرط تہ نشین ہوتی ہے۔ ایام حمل کے ابتدا میں جب پیشاب میں البیومن آتی ہو۔ تو یہ دوا نافع ہوا کرتی ہے۔

سوزاک سوزاک کے ثانوی درجہ میں یہ دوا سود مند ہوتی ہے۔ جب کہ پیپ کا قوام گاڑھا اور اس کا رنگ سبزی مائل ہو۔ نائزہ کا منہ سرخ اور متورم ہو۔ حشفہ کی سطح گرم اور دکھتا ہو۔ مروڑ کے ساتھ لونڈا لگاتار پڑتا ہو اور رات کو دن کے مقابلے میں زیادہ تکلیف ہو۔

مردانہ امراض خصیتین اور قضیب بہت سُوج گئے ہوں۔ سوزاک ہو۔ مجری البول کا منہ سرخ اور سوجا ہُوا ہو۔ حشفہ میں دُکھن ہو اور اس کی سطح گرم ہو۔ مواد گاڑھا۔ سفید نکلتا ہو۔

زنانہ امراض ، رحم بہت متورم ہو۔ بطنی کے قرب وجوار کے غدود سُوج گئے ہوں۔

آلات تنفس حلق بیٹھ گیا ہو۔ سانس کی نالی میں جلن دار کاٹنے والی اور چبھن کی دردیں ہوتی ہوں۔ چھاتی کسی ہوئی ہو۔ کھانسی کے ساتھ بلغم کا اخراج ہوتا ہو جو خون آمیز بھی ہو۔ سینہ میں چبھن کی دردیں ہوتی ہوں۔

دل دوران جنبد دل کی دھڑکن زیادہ محسوس ہو۔ نبض قصیر (چھوٹی) ہو اور رک رک کر چلتی ہو۔ بعض اوقات کانپتی ہو۔

جلد : جسم کی جلد جلتی ہو اور سرخ ہو۔ اور جلد پر چھوٹے چھوٹے

چھالے ہوں۔ آتشک کے ثانوی درجہ میں جسم پر چھانٹ نمودار ہو۔ زخم پھیل گئے ہوں۔ یا ان میں سوراخ ہو گئے ہوں۔

نیند : نیند میں شدید ہچکی کا حملہ ہو اور غنودگی ہو۔ سر چکرانے اور فکرمند ہونے کی وجہ سے نیند نہ آتی ہو۔

بخار : خفیف حرکت سے سردی محسوس ہوتی ہو جسم کی جلد ٹھنڈی ہو اور پسینہ سے تربتر ہو۔ پیشانی پر خصوصیت کے ساتھ پسینہ زیادہ آتا ہو۔ جلد بہت گرم ہو۔ پسینہ چکنا اور ٹھنڈا ہو۔ صبح کے وقت پسینہ بدبودار ہو۔

زیادتی مرض : شام کو بوقت شب۔ تزئینیات سے۔ کھلی ہوا میں۔ بیرونی دباؤ سے نکلتے وقت۔ سانس گہرا۔ اندر کھینچنے سے۔ حرکت سے۔

خفتِ مرض : آرام کرتے وقت دُہرا ہونے سے۔ اٹھنے سے۔ گرم پسینہ سے۔

ادویہ مصلح : میلیشیا

قدیم ہومیوپیتھی ڈاکٹروں کے تجربات

ڈاکٹر جے۔ ٹی کینٹ کہتے ہیں۔ کہ اس دوا کا سولیوشن (ایک حصہ مرکیوریس کارکرو ملکا اور . . . حصے پانی مقطر میں حل کر کے سولیوشن تیار کیا جاتا ہے) سوزش کورائیڈ آنکھ کا سیاہی مائل درمیانی پردہ جس کو (عروقی پردہ

کہتے ہیں، پس جب ترتیب نظری کا عارضہ ترقی پذیر ہو تو کھنکھا ہوا (آنکھ کا پہلا پردہ ملتحمہ) کے نیچے انجکشن کرتے ہیں۔ جس سے آنکھ کے ڈیلے کے پیچھے کا شدید درد فوراً کافور ہو جاتا ہے۔

ڈاکٹر بوسٹ بیان کرتے ہیں کہ پیپ دار آشوب چشم میں ۳x ڈائلیوشن کر آنکھ میں ڈالتے ہیں۔

ڈاکٹر بمبر لین ڈوڈے کا خیال ہے کہ مزمن نزلہ معدی میں ۲x اور ۳x سفوف کا استعمال نہایت مفید ہے۔

معلومات شنگرف: شنگرف کے متعلق قدیم و جدید تحقیق مختلف علوم طب کی روشنی میں لکھ کر شنگرف کی نسبت ہر قسم کی معلومات پیش کی گئی ہیں۔ کیمیاوی اعمال، کشتہ جات اور صنعتی استعمالات کے عجیب و غریب رموز واضح کیے گئے ہیں۔ یہ کتاب بے حد مقبول ہوئی ہے ضخامت... صفحات قیمت دو روپے (تیسرا ایڈیشن)

جناب ڈاکٹر سید عابد حسین صاحب ایل۔ ایم۔ ایس پروفیسر فزیالوجی عثمانیہ میڈیکل کالج حیدر آباد دکن تحریر فرماتے ہیں۔ "آپ کی کتاب معلومات شنگرف میں نے شروع سے آخر تک پڑھی۔ میری رائے میں یہ کتاب نہ صرف اطباء بلکہ عوام کے لیے بھی مفید ہے۔"

تجربات زرنیخ: ہڑتال اور اس کے تمام قسم سنکھیا، دنتی وغیرہ کے متعلق طب یونانی، ویدک، ڈاکٹری اور ہومیوپیتھک علوم کی رو سے جدید و قدیم تحقیقات۔ افعال و خواص نیز بہت نسخہ جات تراکیب کشتہ جات، کیمیاوی اعمال اور صنعت و حرفت کے کارآمد نسخہ جات غرض ہڑتال کی نسبت اپنی طرز کی پہلی اور بہترین کتاب ہے جو بڑی پسند کی گئی ہے۔ قیمت دو روپے ۵۰ پیسے

پتہ: کامل بکڈپو (طبی مرکز اشاعت) مکان نو سازار مغلپورہ۔ لاہور

باب دوم

مرکبات و کشتہ جات رسکپور کے ذریعے علاج

امراض رأس (سر) و اعصاب

۱۔ فالج ولقوہ اجزاء ترکیب: رسکپور۔ کبریت عنبر۔ شنگرف رومی۔ سیماب مصفیٰ ہر ایک ایک تولہ۔ پہلے سیماب اور کبریت کی کجلی بنائیں۔ پھر باقی اجزاء جدا جدا پیس کر کجلی کے ساتھ ملائیں۔ اور زردی بیضہ مرغ کے ہمراہ چار یوم سحق کریں۔ پھر ایک بیضہ مرغ سے سفیدی نکال کر ادویہ اس میں ڈال دیں۔ اور سوراخ پر دوسرے انڈے کا ٹکڑا رکھ کر آرد ماش سے منہ بند کر دیں۔ پھر روئی دار مٹی سے تمام انڈے پر مضبوط لیپ کر کے خشک کر لیں۔ اور ایک ظرف گلی جس میں تقریباً تین سیر ریت آسکے۔ لے کر نصف ریت بھر دیں۔ اور انڈہ مذکور رکھ کر باقی ماندہ ریت سے ڈھک دیں۔ اور اس پر کچھ دانہ گندم ڈالیں۔ منہ برتن کا کھلا رہے۔ اب اس کو دیگدان پر چڑھا کر ڈھاک کی لکڑی کی درمیانی آنچ دیں۔ جب دانہ گندم بھن جائیں

تو آگ بند کر دیں۔ چار یوم گذرنے کے بعد دوا نکال کر پیس لیں۔

فوائد: ضعف باہ۔ فالج۔ لقوہ۔ وجع المفاصل۔ پرسوت۔ سنپات اور آتشک کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ قوت عظیم دیتا اور رنگ سرخ مثل شنگرف کے بنا دیتا ہے۔

خوراک: بقدر ایک چاول حلوہ یا بالائی میں کھائیں۔

(۱۱) نزلہ۔ زکام و دردِ سر

اجزاء و ترکیب: رسکپور ایک تولہ کو مین پھل میں سوراخ کر کے داخل کریں اور سوراخ گیہوں کے آٹا سے بند کر دیں اسے پوٹلی میں باندھ کر ایک سیر شیر گاؤ میں تین بار جوش دیں۔ پھر ایک پاؤ زنجبیل کو تین حصہ کر کے ایک حصہ کو ایک سیر پانی میں رات کو تر کریں۔ صبح صاف کر کے اس پانی میں رسکپور مین پھل والے کو جوش دیں۔ اس طرح تین بار کریں۔ اور اسی طرح سادج ہندی یعنی تمال پتر کے ایک ایک سیر نقوع میں تین بار جوش دیں۔ پھر رسکپور پیس لیں۔ اور دانہ الائچی خورد۔ فلفل۔ کتھ۔ ترپھل ہر ایک دو ماشہ باریک شدہ ملا کر رکھ لیں۔

فوائد: نزلہ متفرقہ۔ اقسام ناسور۔ دردِ سر کہنہ۔ دردِ چشم۔ ضعف بصارت نزلی۔ سوزش بدن۔ آتشک۔ سوزاک۔ ضعف باہ۔ سرعت انزال جو نتیجہ آتشک ہو۔ سب کے لیے یہ نسخہ اسرار خفیہ سے ہے۔

خوراک: بقدر ایک رتی مسکہ میں کھائیں۔ آتشک کے لیے دو روٹی نان بے نمک۔ روغن زرد کے ہمراہ کھائیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال کے بعد ترپھلہ تین دام فلفل۔ شکر تری ایک دام۔ روغن سرشف کے ہمراہ ایک ہفتہ تک

کھائیں۔ مجرب و معمول ہے۔

نوٹ: صاحب مفتاح الخزائن نسخہ کے آخر میں لکھتے ہیں۔ نسخہ مذکورہ میں چیل یس مدبر کیا جاتا ہے۔ صاحب مخزن اکسیر نے اس میں بجائے ریسکپور کے دار چکنہ لکھا ہے۔ اور ساذج ہندی کے پانی کی جگہ آب خالص تحریر کیا ہے۔ اصل میں یہ نسخہ سادات نقشبندیہ کی خاص بیاض کا ہے جو مشہور حکیم ملتان کے باشندہ اور ریاست بہاول پور سے متعلق تھے۔ اور وہ یقیناً مصنف "مخزن اکسیر" سے پہلے گذرے ہیں۔ وجہ اختلاف صرف سلیمانی کا لفظ ہے جس کی تفسیر صاحب مخزن دارچکنہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ لیکن ملتان اور بہاول پور کے نواح میں بطور متعارف سلیمانی سے ریسکپور مراد لیا جاتا ہے۔ میرے چند طبیب دوستوں نے نسخہ مذکورہ میں ریسکپور کو مدبر کیا ہے جس سے فواید متذکرہ اچھی ظہور میں آئے ہیں۔ ممکن ہے کہ دارچکنہ سے بھی ایسے ہی فوائد ظاہر ہوں۔ کیوں کہ اس کے خواص تقریباً یکساں ہیں۔ دوسرا اختلاف آب ساذج کے بجائے آب خالص لکھا ہے جو لفظ ساذج سے پیدا ہوتا ہے۔ کیوں کہ ساذج زبان عربی میں سادہ کہتے ہیں۔ اور الماء الساذج سے خالص پانی مراد لیا جاتا ہے۔ لیکن ماء الساذج ساذج ہندی کے پانی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ سادات نقشبندیہ کی بیاض میں آب ساذج ہندی مرقوم ہے۔ جو بہر حال آب خالص سے بہتر ہے۔ اس لیے اس نسخہ میں آب ساذج اختیار کیا گیا ہے۔

۲۔ سرمہ دھند و غبار چشم: اجزاو ترکیب: ریسکپور رم ماشہ۔ سرمہ سیاہ ۳ چھٹانک۔ بورک ایسڈ۔ زنک سلفاس۔

شورہ قلمی ہر ایک ۴ ماشہ۔ بدستور معروف سرمہ تیار کریں۔

فوائد: دھند و غبار چشم کے لیے مفید ہے۔

اجزا و ترکیب: پاؤ بھر جل نیم کی ٹکڑی میں ایک تولہ رسکپور رکھ

۴۔ خنازیر کر دو دو سیر اوپلوں کی بہ تجدید جل نیم اکیس دفعہ آگ دیں اور

استعمال کریں۔

فوائد: آتشک۔ خنازیر۔ نواسیر وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔

۵۔ رسکپور ایک تولہ کو کڑچھی میں رکھ کر نرم آگ پر رکھیں۔ دس تولہ سفوف

گندھک آملہ سار کی چٹکی ڈالتے رہیں، جب ایک چٹکی جل جاتے تو دوسری ڈالیں۔

بعد ازاں باریک پیس لیں۔

فوائد: خنازیر۔ جذام۔ آتشک۔ ناصور۔ بھگندر اور بواسیر کے لیے

اکسیر الاثر ہے۔ خوراک ۲ سرخ۔

۶۔ رسکپور ۴ تولہ۔ دارچکنہ ۲ تولہ۔ شنگرف ۲ تولہ۔ سنکھیا سفید ا تولہ۔ زنگار۔

پارہ۔ توتیا سبز۔ ہڑتال طبقی۔ نوشادر۔ مردار سنگ۔ مار تیشیشا ذہبی ہر ایک

۹ ماشہ۔ آب حنظل سے دو پہر متواتر کھرل کریں۔ دو ہموار لب پیالوں میں بند

اور کپڑ مٹی کر کے چولھے پر رکھ دیں۔ نیچے نرم آنچ جلائیں۔ اوپر کے پیالے پر

کپڑا تر کر کے رکھ دیں۔ ایک پہر نرم آنچ کے بعد اتار لیں۔ ٹھنڈا کر کے کھولیں۔

اوپر کے پیالے میں جو سبز لگے ہوں گے وہ اتار کر کام میں لائیں۔

فوائد: خنازیر اور تمام قسم کے جروح و قروح خبیثہ مایوسہ۔ آتشک

برص۔ وجع المفاصل۔ نواسیر میں از حد مفید ہے۔ مجرب راقم۔

خوراک: ایک سے دو چاول تک پڑیہ میں بند کر کے بالائی یا مکھی میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ ہفتہ عشرہ میں پورا اثر دکھائے گا۔

۷۔ **ذات الجنب** اجزا و ترکیب: رسکپور ۳ ماشہ۔ مشک کافور ۶ ماشہ۔ کچور ۶ ماشہ۔ پودینہ ۲ تولہ کوٹ پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ۲ گولیاں ٹھنڈے پانی سے کھلائیں۔

فواید: ذات الجنب میں مفید ہیں۔

۸۔ **ہاضم و مشتہی** اجزا و ترکیب: رسکپور ایک رتی۔ مشک ۲ رتی۔ زعفران ۴ رتی۔ قرنفل۔ برادہ صندل سفید ہر ایک ۲ ماشہ۔ سب کو باہم کھرل کر لیں۔

خوراک: ۱ رتی سے ۲ رتی تک بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد: قوتِ ہضم میں انقلاب آجاتا ہے۔ بھوک بڑھ جاتی ہے۔ آتشک اور ضعف باہ کو بھی دور کرتا ہے۔

وجع المفاصل

۹۔ رسکپور ایک تولہ۔ فلفل گرد سفید ایک سو عدد۔ دیگچہ مسی قلعی دار میں نصف بھر کے دونوں اودیہ کو دستہ چوب نیم کے ساتھ جس میں ڈبل پیسہ لگا ہو قطرہ قطرہ شیر گاؤ یا بز ڈال کر سحق کرتے رہیں تا کہ ایک سیر دودھ صرف ہو۔

گولیاں بقدر کنار دشتی بنالیں۔

خوراک: ایک گولی بوقت عشا آدھی چھٹانک ملائی کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: ہر قسم کے وجع المفاصل کے لیے مفید و مجرب ہے۔

۱۰۔ ریکپور ایک تولہ۔ چوب چینی عمدہ ایک سیر دونوں کو علیحدہ علیحدہ سرمہ کی مانند باریک پیس کر ملالیں۔ اور اتنا آمیز کریں کہ یک ذات ہوجانے کا یقین ہوجائے اس کو محفوظ رکھیں۔

فوائد: وجع المفاصل یعنی گٹھیا خواہ کتنا ہی پرانا ہو اس کے لیے بے نظیر بلکہ اکسیر ہے۔

خوراک: روزانہ بقدر چار ماشہ کاغذ میں لپیٹ کر بآہستگی منہ میں رکھیں اور پانی سے نگل جائیں۔ پرہیز کچھ بھی نہیں۔ اگر گٹھیا تازہ ہو تو ۲ ماہ کے استعمال سے دفع ہوجاتا ہے اور پرانا مرض آٹھ ماہ کے استعمال سے یعنی پورا نسخہ کھلانے سے بالکل تجاوز نہیں کرتا۔ ہمیشہ کے لیے مجرب و معمول ہے۔

۱۱۔ ریکپور، سیماب مصفےٰ، گندھک آملہ سار، سم الفار، شنگرف ہر ایک ہموزن باریک پیس لیں۔ سب ادویہ کے برابر ریٹھے کا چھلکا کوٹ کر پانی میں بھگودیں۔ اور ہاتھ سے خوب مل کر اور چھان کر گاڑھا سا بنالیں۔ اور مذکورہ بالا ادویہ کو اس عرق میں آٹھ پہر کھرل کریں۔ پھر ایک تانبے کی ڈبیہ میں ڈال کر تانبے کا سرپوش دے کر مضبوط گل حکمت کریں اور آدھ گلی میں ریت کے درمیان چولھے پر رکھ کر بارہ پہر نرم آگ دیں۔ اگر آگ زیادہ ہوگی تو ادویہ اڑ جائیں گی۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

فوائد: وجع المفاصل۔ آتشک اور نامردی کے واسطے ایک چاول سے دو چاول تک منقے یا مسکہ میں کھائیں۔ غذا گیہوں کی روٹی۔ روغن زرد چنے کی دال بغیر نمک کھائیں مجرب ہے۔

۲۔ رس کپور۔ کافور۔ کتھہ پاپڑیا۔ موصلی سفید ہر ایک ایک تولہ عرق پان یا پانی میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی مویز منقی میں بند کر کے دانتوں کو بچا کر نگل جائیں۔ غذا میں ارہر کی دال خوب گھی ڈال کر یا بکری کے گوشت کا قلیہ پھلکے یا ڈبل روٹی کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: گٹھیا اور آتشک میں بہت نافع ہے۔ اور تمام سوداوی امراض میں نہایت فائدہ مند ہے۔

۳۔ رس کپور ۲ ماشہ۔ برگ سناکی ۵ تولہ۔ چوب چینی ۲ تولہ۔ کلتھی۔ زراوند مدحرج۔ فلفل سیاہ۔ طباشیر۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ ہر ایک ایک تولہ۔ پوٹاسیم آیوڈائڈ ۲ تولہ۔ روغن گاؤ ۱۵ تولہ۔ شہد خالص۔ نبات سفید ہر ایک ۳۰ تولہ سب دواؤں کو باریک پیس کر روغن گاؤ سے چرب کر کے شہد اور مصری کے ساتھ بطریق معروف معجون تیار کر لیں۔

خوراک: ۶ ماشہ صبح اور ۶ ماشہ شام کو عرق مصفی خون کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد: آتشک کہنہ اور وجع المفاصل آتشکی میں مفید ہے۔

۴۔ رس کپور ۲ ماشہ۔ لونگ کلاں دار۔ فلفل سیاہ بارہ بارہ دانہ۔ سب کو پانی میں پیس کر اٹھارہ گولیاں بنالیں۔

خوراک: ۳ روز تک دو دو گولیاں بوقت صبح دوپہر اور شام کسی شے سے پکڑ کر خمیری روٹی کے گودے میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ ٹھنڈے پانی اور شیر بنی اور دہی شیرینی۔ دال مونگ سے چالیس دن تک پرہیز رکھیں۔ غذا میں سری پائے کھائیں۔

فوائد: وجع المفاصل اور آتشک کے لیے بے حد مفید ہے۔

جلدی امراض

۱۵۔ داد اور گنج اجزاء و ترکیب: رسکپور ۴ ماشہ۔ گندھک آملہ سار۔ سہاگہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ شکر سفید ½ ۱ تولہ سخت عرق کر کے حبوب بنالیں۔ استعمال: داد پر دو تین بار دھو کر ملتے رہیں۔

فوائد: داد۔ چنبل۔ کھجلی۔ چھاجن۔ گنج کے لیے بے حد نافع اور معمول مطب ہے۔

۱۶۔ داد و چنبل اجزاء و ترکیب: رسکپور۔ توتیا سبز۔ شنگرف رومی۔ شیطرج ہندی ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو جدا جدا نہ باریک کر کے کھلانی ۱ال جیس ماشے کے ہمراہ اس قدر کوٹیں کہ باریک ہو جائے۔ غالباً دو روز میں ہو گا۔ اس کی اٹھائیس گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔

فوائد: بواسیر بادی۔ آتشک۔ چنبل۔ داد۔ پھوڑا پھنسی کے لیے اکسیر ہے۔ ایک دفعہ کے استعمال سے مرض دوبارہ عود نہیں کرتا۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک شام پانی کے ساتھ نگل لیں۔ اس کے کھانے کے بعد فندبیاہ اور مغز نارجیل ہر ایک ۶ ماشہ نوش کریں۔ درد سر میں چکر آئیں گے

چودہ روز تک تمام گولیاں ختم کریں۔ اور دوران استعمال بادی۔ ترشی۔ تیل کی چیز کھانے اور غسل کرنے سے پرہیز واجب ہے۔ ورنہ بدن کے متورم ہونے کا اندیشہ ہے۔ غذا بے نمک مالیدہ۔ بعد ختم دوا کے دو چار روز اور بھی غذا مالیدہ مذکور رکھیں۔

۱۷۔ فساد خون

اجزا و ترکیب: رسکپور ۲۰ ماشہ کی سالم ڈلی کو ایک سیر شیر مدار میں نرم آنچ پر پکائیں تاکہ تمام شیر جذب ہو جائے پیس لیں۔

فوائد: آتشک اور فساد خون کے واسطے مفید ہے۔

خوراک: ایک چاول سے ۲ چاول تک مسکہ وغیرہ میں کھائیں۔

۱۸۔ مرہم مجرب

اجزا و ترکیب: رسکپور۔ سیندور۔ مردار سنگ۔ ہر ایک ۶، ۶ ماشہ سفیدہ تولہ۔ کتھہ سفید تین ماشہ۔ گھونگچی سفید تین ماشہ۔ پوست اندرونی درخت تمر ہندی ۶ ماشہ۔ پوست اندرونی درخت نیم ۶ ماشہ۔ موم زرد ۵ تولہ۔ روغن کنجد ۱۲ تولہ حسب دستور معمول مرہم بنالیں۔

فوائد: جروح خبیثہ خصوصاً ناسور کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے۔

۱۹۔ حب قوبا

اجزا و ترکیب: رسکپور۔ کافور۔ سہاگہ۔ نوشادر۔ گندھک ہر ایک ۳ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۱ ماشہ۔ تخم ترب ۳ ماشہ۔ سب کو ۲ تولہ عرق لیموں میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر خشک کریں۔ اور عرق برگ ترب یا پنج نرب میں گھس کر ہفتہ عشرہ تک داد پر لگائیں۔

۲۰۔ حب مصفی خون

اجزا و ترکیب: رسکپور۔ مردار سنگ۔ بلیلہ سیاہ۔ خرمہرہ زرد سوختہ۔ نیلا تھوتھا بسی۔ کتھہ گلابی۔ کمیلہ ہر ایک چار تولہ۔ سب آب لیموں ۵۲ عدد میں کھرل کریں اور حبوب تیار کریں۔ فوائد: آتشک۔ سوزاک۔ جذام۔ احتراق خون میں نافع ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مصفی خون ہے۔ خوراک: ایک گولی حلوہ میں لپیٹ کر نگل جائیں۔

معالجات آتشک

۱۔ ریسکپور۔ دار چکنہ۔ سیماب۔ سم الفار ہر ایک ایک تولہ۔ نمک لاہوری ۴ تولہ سب کو چار پہر عرق لیموں میں کھرل کرکے خشک کرلیں اور دو پیالوں میں جوہر اڑائیں۔ ایک پہر تک آنچ دیں۔ اوپر کے پیالے پر کپڑا تر کرکے رکھتے رہیں جب سرد ہو جوہر اتار کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک: ایک چاول سے دو چاول تک۔ یہ جوہر مکھن یا بالائی میں کھلائیں۔ غذا دودھ چاول ہو۔ نمک۔ آب سرد اور ہوائے سرد سے پرہیز کریں۔

فوائد: خبیث اور کہنہ آتشک۔ فروح۔ خنازیر۔ ناصور کو تین روز یا زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ میں زائل کرتا ہے۔ اس سے نہ تو منہ آتا ہے اور نہ اسہال اور نہ قے ہوتے ہیں۔ مجرب ہے۔

۲۔ از حکیم احسن الدولہ احسن اللہ خاں مرحوم دہلوی: جوہر ریسکپور عمدہ ۳ ماشہ نیم میشن۔ ۲ تولہ میں کھرل کرکے بقدر کنار صحرائی گولیاں بنائیں۔

خوراک: ہر روز ایک گولی مویز منقیٰ ایک عدد میں نگل جائیں۔ تین روز میں مرض دفع ہوگا۔

۳۔ ریسکپور ایک تولہ۔ فلفل سفید ۱ تولہ ایک ہفتہ شہد کے ہمراہ کھرل کرکے حبوب بقدر کنار دشتی بنائیں

خوراک: مریض آتشک کو ایک گولی صبح اور ایک شام مناسب بدرقہ کے ہمراہ

استعمال کرائیں۔

۴۔ رسکپور ایک تولہ۔ شیر گز آدھ سیر میں یہاں تک کھرل کریں۔ کہ تمام دودھ جذب ہو جائے پھر مٹر کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: ایک گولی روزانہ صبح بالائی میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ غذا دودھ چاول بغیر شیرینی کے۔

۵۔ رسکپور ۱ تولہ کی ایک ڈلی کر پوٹلی میں باندھ کر ایک ہنڈیا جس میں چار سیر دودھ گائے اور ایک پاؤ بھنگ ڈالی گئی ہو۔ لٹکائیں۔ سیر سوا سیر دودھ رہ جانے پر پوٹلی کو نکالیں۔ پھر رسکپور محلولہ کو کھرل میں ڈالیں۔ اور کھٹکل بوٹی کا رس اس قدر ڈالیں کہ رس اوپر تیرتا ہوا معلوم دے۔ اب اس قدر کھرل کریں۔ کہ وہ پانی بوٹی کا خشک ہو جائے۔ پھر اسی طرح سات مرتبہ بٹھ دیں اور گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

فوائد: آتشک کے لیے مسہل لینے کے بعد حلوے کے ساتھ ایک گولی ہر روز کھایا کریں پہلے روز ایک دست آئے گا۔ دوسرے دن دو۔ اسی طرح ایک ہفتہ کے اندر اندر تمام مادہ خارج ہو کر آتشک دور ہو جاتا ہے۔

۶۔ رسکپور ۹ ماشہ۔ حب الملوک مقشر گیارہ دانہ۔ مقل ازرق ۹ ماشہ۔ پوست بیضہ مرغ خالی میں داخل کر کے ماش کے آٹے سے ملفوف کریں۔ اور انگاروں پر اس قدر بھونیں کہ آٹا سرخ ہو جائے۔ پھر نکال کر حب الملوک میں سے اندرونی باریک پردہ نکال دیں۔ اور تمام ادویہ کو کھرل کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: آتشک کے لیے پہلے روز ایک گولی۔ دوسرے روز دو۔ تیسرے روز تین کھلائیں۔ اگر زیادہ حاجت پڑے۔ تو ایک ایک گولی یومیہ بڑھاتے رہیں۔

اگر خشکی بہت ہو۔ تو روغن زرد دیں۔ اور اگر ضعف قلب ہو تو شربت انار پانی ملا کر نوش کریں مجرب ہے۔

۷۔ چہار روزہ علاج رسکپور کو اوّل ایک من پانی میں پکائیں۔ پھر اس کو عرق کنوار گندل میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ اور پیاز نصف سیر کے نخدہ میں رکھ کر مضبوط گل حکمت کر کے ۵ سیر کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک چاول مکھن میں:۔

(از بیاض کہنہ حضرت کامل مرحوم)

۸۔ رسکپور ایک تولہ کو ایک بوتل آب پیاز میں سحق کر کے قرص بنا لیں۔ اور خشک کریں۔ اس قرص کو در پیالہ گلی میں بند کر کے اس کے نیچے دو سیر لکڑی کی آگ جلا کر جوہر اڑا لیں۔

فوائد: مریض آتشک کو پہلے مسہل دے کر ایک رتی حلوہ میں لپیٹ کر کھلائیں۔ بلا تکلیف مرض رفع ہوگا۔

۹۔ رسکپور۔ طوطیا سبز۔ ملیل۔ قرنفل۔ فلفل سیاہ۔ آملہ۔ معشر۔ سپاری دکھنی۔ الائچی خورد۔ گوگرد آملہ سار۔ ہر ایک ایک درم۔ سیماب ایک ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر کاغذی لیموں کے عرق میں کھرل کریں۔ یہاں تک کہ رنگ سیاہی مائل ہو جائے۔ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ایک گولی عرق لیموں کے ساتھ صبح اور شام کھلائیں اور ایک گولی لیموں کے عرق میں حل کر کے زخم پر لگائیں۔ ۱۴ یوم تک یہ علاج کریں۔ کسی چیز سے پرہیز کی ضرورت نہیں۔ اگر منہ آجائے تو چنبیلی کے پتے ابال کر اس کے پانی سے کلیاں کرائیں۔

۱۰- رسکپور ۲ ماشہ۔ دانہ الائچی سفید ۶ ماشہ۔ قرنفل ۶ ماشہ۔ عاقرقرحا ۲ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک: ایک گولی ہر روز صبح کو مٹھائی میں رکھ کر کھلائیں۔

۱۱- رسکپور، نانخواہ، خراسانی اجوائن، کرفس، تخم سپینا ناسی، الائچی سفید، لونگ، مرچ سیاہ، پیپل ہر ایک ۶ ماشہ۔ سیماب، گندھک ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ سب کو ۵ تولہ آب پان میں خوب کھرل کریں۔ حبوب بقدر دانہ نخود بنائیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک شام دو ہفتہ تک ہمراہ شیر گاؤ کے کھائیں۔ منہ اور زبان کو دوا نہ لگے۔ خوراک گوشت، برنج، نان وغیرہ۔ ترشی، بادی، لال مرچ، تیل وغیرہ سے پرہیز کریں۔

۱۲- رسکپور، پارہ مصفّٰے ہر ایک ۱۰ تولہ۔ اجوائن خراسانی ۳ تولہ۔ بلادر ۳ تولہ پرانا گڑ جو کم از کم تین سال کا ہو ۱۰ تولہ۔ پہلے گڑ کو آگ پر گرم کریں۔ جب نرم ہو جائے تو اس میں پارہ ملا کر ہاون دستہ میں خوب کوٹیں۔ جب پارہ اور گڑ یکجان ہو جائیں تو بلادر قسم ڈال کر کوٹیں۔ پھر باقی دونوں ادویہ ملا کر کم از کم چوبیس گھنٹے تک کوٹیں یا بہتر ہو کر لاکھ ضرب لگائیں۔ تمام دوا مثل موم ہو جائے گی۔ اب اس کی چار چار رتی کی گولیاں بنائیں۔ گیلی گیلی گولیوں پر کاغذ لپیٹ لیں تاکہ گولی نگلتے وقت زبان پر نہ لگے۔

خوراک: بوقت صبح تین گولیاں دہی کے درمیان رکھ کر نگل جائیں۔ اور اوپر سے آدھ پاؤ دہی پی لیں۔ دوران استعمال بکرے کے گوشت کو خوب مصالحہ اور گھی ڈال کر بریاں کر کے کھلاتے رہیں۔ فراغت کے بعد میٹھی روٹی اور گھی جتنا کھا یا

جا سکے کھائیں۔ بارہا کا آزمودہ اور مجرب ہے۔

۱۲۔ رسکپور ۲ ماشہ۔ برگ بوٹی سدا سہاگن ایک تولہ۔ برگ تنبول بنگلہ ۳ اعداد۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ شیر بز ۱۰ تولہ۔ کسی پتھر کے برتن میں درخت نیم کے ڈنڈے سے گھوٹ کر بقدر نخود گولیاں تیار کر کے سایہ میں خشک کریں۔

خوراک: ایک ایک گولی صبح شام بالائی میں لپیٹ کر کھائیں اکسیر ہے۔

۱۴۔ گل مدار کے درمیانی لونگ نیم خشک ایک تولہ۔ رسکپور ۲ ماشہ۔ سب دوا تیار کر خوب باریک پیسیں اور تھوڑے پانی ملا کر بقدر دانہ موٹھ گولیاں بنالیں۔

خوراک: روزانہ ایک گولی بوقت صبح ہمراہ بالائی کھائیں مجرب ہے۔ اور اگر خدانخواستہ منہ آجائے۔ تو پوست فالسہ اور پوست کچنار سے غرغرہ کرائیں۔ اور زخموں پر ملتانی مٹی ۹ ماشہ۔ نیلا تھوتھا دیسی تین ماشہ پانی میں خوب باریک کر کے چند دفعہ لگائیں بفضل خدا آرام ہوگا۔

۱۵۔ رسکپور۔ گوگل تنسہ۔ پیپل دبر ہر ایک ۶ ماشہ لے کر باریک پیس لیں۔ اور ایک مرغی کا انڈا سفیدی سے خالی کر کے اس میں بھر کر منہ پر وہی چھلکا دے کر اوپر آٹے کا ضماد کر کے تنور میں پکائیں۔ اور بخوبی پک جانے پر ٹھنڈا کر کے اس میں سے دوا کو نکال کر کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

خوراک: روزانہ ایک گولی ہمراہ مکھن یا بالائی کے استعمال کرائیں۔ ایک ہفتہ میں خواہ کیسا ہی آتشک کیوں نہ ہو آرام ہو جاتا ہے۔

۱۶۔ رسکپور۔ سم الفار۔ کچلہ ہر ایک ایک رتی۔ اجوائن۔ دبجوائن۔ اجوائن خراسانی۔ گھونگچی سیاہ۔ قرنفل۔ الائچی کلاں۔ سوہاگہ بریاں اور نوشادر ہر ایک ایک تولہ علیحدہ

علیحدہ باریک کرکے ملالیں۔ آب بیخ مہا بجنہ مصفےٰ انصف تولہ کے ساتھ کھرل کرکے حب بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔

فوائد: آتشک۔ سوزاک۔ بواسیر کے لیے مجرب ہے۔

خوراک: ایک گولی بیس سال سے کم عمر والے کو۔ ڈیڑھ گولی بیس سے پچیس سال تک دو گولی پچیس سے زاید عمر والے کو رات کے پانی کے ساتھ دیں۔ غذا گیہوں کی روٹی اور ماش کی دال۔ نمک، مرچ اور گھی کا استعمال کم کریں۔

۱۷۔ رسکپور۔ دارچکنہ۔ شنگرف ہر ایک ۲ تولہ۔ مردار سنگ، کافور۔ اجواین۔ دلجواین۔ اجواین خراسانی ہر ایک ایک تولہ۔ زنگار۔ کتھہ سفید، لونگ، مرچ سیاہ۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۶ ماشہ۔ چھوہارہ ۲ عدد۔ سب ادویہ کو تین پاؤ آب لیموں سے نیم کے ڈنڈے سے آہنی کڑاھی میں اس قدر سحق کریں کہ پانی جذب ہو جائے۔ بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

فوائد: آتشک کے لیے اکسیر الاثر ہیں۔

خوراک: ایک ایک گولی صبح و شام آم کے اچار کے ساتھ کھایا کریں۔ اور ایک گولی پانی میں گھس کر زخموں پر لگائیں۔ غذا گوشت بکری اور مرغ دیں۔ نمک تھوڑا سا چاہیے۔ مرچ سیاہ۔ پیاز اور ہلدی سے پرہیز کریں۔

۱۸۔ رسکپور۔ دارچکنہ۔ سم الفار سفید۔ نوشادر ہم وزن دوپہر شراب میں کھرل کرکے جوہر اڑائیں۔

فوائد: آتشک کے واسطے مخصوص ہے۔

خوراک: ایک چاول سے چار چاول تک بالائی یا مکھن میں لپیٹ کر نگل جائیں۔

دودھ حسب برداشت پئیں۔ اگر پان کے پانی سے کھرل کرکے موٹھ کے برابر گولیاں
بنائیں۔ یا گرم طبیعتوں میں طباشیر۔ کافور ہم وزن ملا کر آب لیموں سے کھرل کرکے نخود
کے برابر گولیاں بنا کر استعمال میں لائیں تو بہت موثر ہے۔ دودھ اور روغن کثرت
سے استعمال کریں۔

۱۹۔ رسکپور۔ دارچکنہ۔ شنگرف رومی۔ مردار سنگ۔ ہڑتال ایک ایک تولہ۔
سب دواؤں کو شراب پانچ تولہ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنائیں۔ اور بدستور دو پیالوں
میں جوہر اڑائیں۔

فوائد: آتشک۔ امراض بلغمی اور پھوڑے پھنسی کے دفع کرنے میں اکسیر ہے۔

خوراک: بقدر ایک چاول حلوہ میں غذا مالیدہ بلا نمک ایک ہفتہ میں آرام
آجاتا ہے مجرب ہے۔

۲۰۔ رسکپور۔ دارچکنہ۔ سم الفار۔ شنگرف رومی۔ کافور ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو
کوٹ چھان کر شراب برانڈی میں ایک روز کھرل کرکے دو پیالیوں کے درمیان جوہر
اڑا لیں۔ اس جوہر کو عرق ادرک میں کھرل کرکے ایک بار پھر جوہر اڑا لیں۔ پھر آدھ
پاؤ مرچ سیاہ کو پانی میں پیس کر اس میں جوہر کو ڈال کر تیسری بار جوہر اڑا لیں اور
محفوظ رکھیں۔

خوراک: پہلے مسہل دے کر دوسرے روز دوا از چار چاول سے ایک رتی تک
حسب طاقت مریض علی الصباح کھلائیں۔ غذا صرف دودھ چاول اور گھی دیں۔

فوائد: سات روز میں خواہ کیسا ہی خراب قسم کا آتشک ہو دور ہو جاتا ہے۔
بدن کندن کی طرح چمک اٹھتا ہے۔ زخم صاف ہو جاتے ہیں۔ ایک سنیاسی صاحب

کا علیہ اور بارہا کا مجرب ہے۔

۲۱۔ ایک تولہ رسکپور کو پارچہ ململ میں پوٹلی بنالیں۔ بعدہ ۴ تولہ شیر مدار کڑاہی میں ڈال کر نرم آگ جلا کر چولہے پر رکھ کر پوٹلی کو شیر میں لٹکا کر پکائیں۔ جب شیر خشک ہوجائے تو اتار کر رسکپور کو نکال کر ۴ تولہ عرق لیموں کے ہمراہ سحق کریں جب تمام عرق جذب ہوجائے تو چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کرلیں۔ اور کوزہ گلی خورد میں ڈال کر سرپوش دے کر گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر دو سیر آگ یا چیک دشتی میں رکھ لیں جب سرد ہو تو نکال کر پیس لیں۔

خوراک: بقدر دانہ خردل مکھن میں رکھ کر کھلاویں۔

فوائد: ۸ روز میں کہنہ سے کہنہ مریض آتشک کو آرام ہوجاتا ہے کھانے کو صرف نان گندم و روغن زرد۔ نمک سے پرہیز۔

۲۲۔ رسکپور ا تولہ۔ برادہ نقرہ ۱ تولہ۔ دونوں کو مسلسل ۳ روز کھرل کر کے بطریق معروف دو پیالوں میں بند کر کے جوہر اڑائیں پھر جوہر اور تہ نشین کو ملا کر پھر کھرل کریں۔ اور دوسری مرتبہ جوہر اڑائیں اسی طرح تیسری مرتبہ جوہر اڑا کر محفوظ رکھیں۔ خوراک: ۲ چاول سے ۴ چاول تک مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں۔

فوائد: ایک ہفتہ میں انشاء اللہ ہر قسم کا آتشک دور ہوجائے گا۔

۲۳۔ رسکپور ایک تولہ۔ صابن دیسی (سوڈا کاسٹک کی بجائے چونا اور سجی کے کھار سے بنایا ہوا) ۵ تولہ۔ دونوں کو عرق گلاب عمدہ میں چند روز خوب کھرل کر کے بقدر ماش گولیاں بنالیں۔

خوراک: ایک گولی بوقت صبح بالائی کے ہمراہ کھلائیں۔

فوائد: آتشک کے لیے مفید ہیں۔

مراہم زخم ہائے آتشک

۲۴۔ رسکپور۔ کافور ہر ایک ۲ ماشہ۔ سیندور ۹ ماشہ۔ چھالیہ سوختہ۔ دانہ الائچی خورد۔ ۳-۳ ماشہ۔ موم کافوری۔ روغن چنبیلی۔ دو دو تولہ سب ادویہ کو باریک پیس کر موم روغن میں مرہم تیار کریں۔

۲۵- ا: رسکپور ۱ ماشہ۔ قوفل نیم سوختہ۔ کات سفید۔ سفیدہ ہر ایک دو ماشہ سفوف بنالیں۔

ب: رسکپور ۱ ماشہ۔ کات سفید ۲ ماشہ۔ سفیدہ ۳ ماشہ۔ سنگجراحت ۲ ماشہ مرہم تیار کرلیں۔

ج: پوست درخت ببول۔ پوست درخت سرس ہر ایک ۶ تولہ۔ شب یمانی ۳ تولہ۔ چار سیر پانی میں جوش دے کر رکھ لیں۔

استعمال: پہلے مرکب ج سے زخموں کو دھو کر صاف کرلیں۔ اور سفوف الف چھڑک کر اوپر مرہم ب لگائیں۔

آتشک و سوزاک یکجا

۱۔ رسکپور۔ دانہ چکنہ۔ سم الفار پیوری۔ شنگرف۔ مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ

تمام روز شراب براندی میں کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر دو پیالوں میں بدستور گل حکمت کریں۔ نیچے دس سیر بیری کی لکڑی کی دو چوبہ آگ جو انگوٹھے کے برابر موٹی ہوں جلائیں۔ اوپر کے پیالے کو کپڑے وغیرہ سے تر رکھیں بعدہ جوہر اتار لیں۔ آتشک و سوزاک کہنہ، حرقت آتشک، جذام، بھگندر، بواسیر کہنہ قرحہ وغیرہ کے لیے مجرب ہے۔

خوراک: دو چاول نمک مسکہ یا منقی میں کھلائیں۔

۲۔ رسکپور، توتیا سبز، کیلا، کتھ سفید، چھالیہ کہنہ، الائچی سفید مع پوست، مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے ہمراہ ایک پاؤ حجرات گاؤ کے ظرف کانسی میں کانسی کے دستہ سے سحق کر کے حب بقدر نخود بنائیں۔

فوائد: آتشک سوزاک کے لیے مجرب ہیں۔

خوراک: ایک گولی صبح و شام تازہ پانی سے کھلائیں۔ اور ایک گولی گھس کر زخموں پر لگائیں۔

۳۔ رسکپور ۹ ماشہ، قرنفل ۲۲ عدد باریک کر کے پانی کے ساتھ ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ آتشک و سوزاک کے لیے ایک گولی صبح ہمراہ بالائی کھائیں۔

غذا بکرے کا روغن شوربا وغیرہ

سوزاک

۱۔ رسکپور ۵ تولہ، کافور ۵ تولہ، براندی عمدہ ایک بوتل میں اس قدر کھرل

کریں کہ سب خشک ہو جائے۔ قرص مثل ٹکی بنا کر ایک کوری ہانڈی میں برابر جما دیں اور دوسری ہانڈی منہ پر اوندھی رکھ کر نیچے آدھ سیر تیل سرسوں بذریعہ چراغ موٹی بتی کے آنچ دیں۔ تین گھنٹہ کے اندر جو ہر اڑ کر جم جائے گا۔ سرد ہونے کے بعد آہستہ سے کھرچ کر فوراً شیشی میں بھر لیں ڈاٹ مضبوط لگائیں۔

خوراک: دو تین چاول انتہا چار چاول۔ اگر بہت سخت موقع ہو تو ایک رتی ایک بتاشہ میں رکھ کر بالائی میں لپیٹ کر حلق میں رکھ کر پانی کے ذریعے سے نگلوا دیں۔ اور مریض کو لٹا دیا جائے۔ مگر پیشاب کو روکے رہے۔ چار پانچ گھنٹے کے بعد پیشاب بے تاب کر دے گا۔ اس وقت پچکاری میں پوٹاشیم پرمینگنیٹ پانی میں حل کر کے بھر لیں اور پچکاری کریں۔ اس طرف پچکاری کا زور ادھر دوا مذکور کا زور فوراً زخم صاف ہو کر بہ جاتا ہے۔ دوسرے دن دوا کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس نسخہ سے بڑھ کر کوئی نسخہ دیکھنے میں نہیں آیا۔

۲۔ پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ مصفیٰ۔ پوست بلیلہ ہر ایک ایک تولہ۔ رسوت واجوائن خراسانی ۶-۶ ماشہ۔ سب کو جو کوب کر کے ایک شبانہ روز ڈیڑھ بوتل پانی میں تر کر کے صاف کریں۔ بعدہٗ گل ارمنی۔ سنگ جراحت۔ کتھ سفید۔ سفیدہ کاشغری۔ رسکپور۔ موتے سر انسان سوختہ ہر ایک تین ماشہ۔ آب مصفیٰ میں حل کر کے بوتل میں رکھیں۔

استعمال: بوقت ضرورت بوتل کو خوب ہلا کر روزانہ تین چار بار پچکاری کریں۔ فوائد: سوزاک میں نہایت مفید ہے۔

۳۔ رسکپور ۴ رتی۔ رسوت ۲ ماشہ۔ کتھ پاپڑیہ ۲ ماشہ۔ برگ حنا ایک تولہ

توتیائے سبز بریاں ۲ رتی ۔ افیون ۱ ماشہ ۔ لعاب اسپغول ۱ تولہ آب باراں میں حل کریں ۔ حسب قاعدہ پچکاری کریں ۔

فوائد : سوزاک ہر قسم کے لیے نیا ہو یا قرحہ مفید ہوتا ہے ۔

۴ عدد رسکپور ۲ ماشہ ۔ کباب چینی ۔ ریوند چینی ہر واحد ایک تولہ ۔ توتیا بریاں ۲ ماشہ شب یمانی بریاں ۱/۲ ۱ تولہ ۔ شورہ قلمی ایک تولہ ۔ گیرو ایک تولہ ۔ گلو سبزی دور کردہ ۲ تولہ سب کو کوٹ کر دو پوٹلیاں بنا کر ایک پوٹلی شب کو آب گرم میں بھگو کر صبح صاف زلال لے لیں ۔

استعمال : دن میں چند بار پچکاری کریں ۔ فوائد : سوزاک کے لیے مفید ہے ۔

۵ ۔ تولہ رسکپور کی ڈلی ایک پاؤ گھی رجو بسبب کہنگی کڑوا ہو گیا ہو) میں ۷ مرتبہ خوب پکائیں ۔

خوراک : چاول بھر حلوے میں ۔ فوائد : سوزاک کے لیے اکسیر ہے ۔

(از بیاض کہنہ حضرت کامل مرحوم)

برص : رسکپور ایک تولہ ۔ دانہ جنبل خوردہ ۱۲ عدد ۔ قرنفل گل دار ۱۲ عدد ۔ بکری کے دودھ میں کھرل کریں ۔ جب غلیظ ہو جائے گولیاں بقدر نخود بنا لیں ۔

خوراک : ایک گولی صبح اور ایک شام ۔

فوائد : برص آتشک اور ہر قسم کے امراض سوداویہ کے لیے مفید ہے ۔

جذام : رسکپور ۔ سنکھیا سفید ۔ نیلا تھوتھا ۔ مردار سنگ ۲ ، ۲ ماشہ ۔ کتھہ حمدہ ۲ تولہ ۔ آب برگ ریحان ۵ تولہ ۔ دواؤں کو ریحان کے پانی میں کھرل کریں ۔ جب پانی جذب ہو جائے ۔ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں ۔

خوراک: دو گولی مکھن میں لپیٹ کر نگل لیں۔ ۷۔ ۹۔ ۱۱ دن تک کھا سکتے ہیں۔

فواید: جذام، آتشک اور قروح خبیثہ کے لیے مفید ہے۔

بواسیر: ریکپور، کتھہ ہر ایک ایک تولہ، تخم الائچی کلاں۔ مرچ سیاہ ۵۔ ۵۔ ۶ ماشہ، تمام ادویہ کو متواتر ۶ گھنٹے تو شنک یعنی کھٹکل بوٹی کے پانی میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔

خوراک: ایک گولی بوقت صبح ہمراہ آب صد برگ یعنی گیندا ۵ تولہ یا نرل مکے نو روغن زرد ۵ تولہ سے دیا کریں۔

فواید: بواسیر کے لیے نہایت ہی مجرب ہے۔

۲۔ ریکپور ۲ تولہ۔ برادہ دندان فیل ۸ تولہ۔ دو پیالوں میں لب برابر کر کے درمیان ریکپور رکھ کر گل حکمت کر کے بیری کی لکڑی سے برابر ایک پہر تک آنچ دیں۔ اور سرد کر کے جوہر علیحدہ کر لیں اور جو ریکپور درمیان رہے وہ علیحدہ کر لیں۔

خوراک: جوہر کو باریک کر کے ۵ تولہ مکھن میں ملا کر کانسی کے برتن میں پتھر کے دستہ سے رگڑیں۔ جب موم کی مانند ہو جائے تو قدرے مسوں پر لگائیں اور دوسرا ریکپور باریک کر کے چاول بھر مکھن میں کھلائیں۔ غذا مرغن کھائیں۔

فواید: بواسیر کے لیے از حد مفید ہے۔

۳۔ ریکپور، دار چکنہ ہر ایک ایک تولہ، شنگرف ۴ تولہ۔ مردار سنگ ۲ تولہ۔ سم الفار سفید اور نوشادر ہر ایک ۴ ماشہ۔ سب ادویہ کو ایک پہر لعاب گھیکوار کے ساتھ کھرل کر کے ایک ایک ماشہ کے قرص بنائیں۔ جب خشک ہوں بدستور دو پیالوں میں جو ہر اڑائیں۔

فوائد: بواسیر، نمرہ منفرج، سوراخ ناسور، آتشک مزمن وغیرہ امراض کے لیے مفید ہے۔

خوراک: بقدر ایک چاول مکھن یا بالائی یا منقیٰ میں لپیٹ کر نگل جایا کریں۔

تقویت باہ میں رسکپور کا استعمال

۱۔ رسکپور، برادہ چاندی ہر ایک ایک تولہ۔ دونوں کو خشک کھرل کر کے بدستور جوہر اڑائیں۔ دوسرے روز جوہر اور تہ نشین کو سحق کر کے جوہر اڑائیں۔ اور اسی طرح تیسری بار کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک: ایک چاول۔

فوائد: آتشک کے سبب لاحق شدہ لاغری اور نامردی دور ہو کر رنگ خوب نکھر آتا ہے۔ اور قوت باہ میں بے حد زیادتی ہوتی ہے۔

۲۔ طلائے رسکپور: رسکپور ۳ ماشہ، مغز گھونگچی سفید، افیون خالص ہر ایک ۶ ماشہ، مال کنگنی مقشر، تخم جوزماثل، ہینگ خالص، پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک ایک تولہ۔ سب ادویہ کو ایک دن رات روغن کنجد میں تر کر کے گولیاں بنالیں۔ اور آتشی شیشی میں تیل نکالیں۔

استعمال: حشفہ اور سیون چھوڑ کر طلاء کریں۔ اور برگ پان رکھ کر باریک پارچہ لپیٹ کر سو جائیں۔ صبح کھول ڈالیں۔ معمولی حالت میں ایک ہفتہ اور قوی بیماری میں تین ہفتہ تک یہی عمل کریں۔

۳۔ ممسک : رسکپور۔ دارچکنہ۔ سم الفار ہر ایک ایک تولہ۔ چار پہر شیر بدار میں کھرل کرکے قرص بنا کر خشک کرلیں۔ اور بدستور دو پیالوں میں جوسر اڑائیں۔ اگر جوہر میں کچھ سیماب خام ہو تو اسے جدا کرکے باقی دوا کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک : بقدر دانہ خشخاش لقمہ مرغن میں لپیٹ کر کھائیں۔

فواید : قوت باہ۔ امساک اس قدر شدت اس حد تک ہوتی ہے کہ انسان بے اختیار ہو جاتا ہے۔

۴۔ رسکپور۔ سیماب۔ سم الفار۔ قرنشادر۔ ہرتال ہر ایک ۲ ماشہ سب ادویہ کو باریک کرکے مغز تخم ارنڈ کے پانی کے ساتھ کھرل کریں۔ تاکہ ضماد کی مانند ہو جائے۔ اسے چاندی ۳ ماشہ کے پترہ پر دونوں طرف لیپ کرکے بوتہ میں بند کردیں۔ ایک سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ چاندی پسنے کے قابل ہو جائے گی۔ اسے سیماب ڈیڑھ تولہ کے ہمراہ کھرل کرکے گٹکہ بنالیں۔ اور ایک سیر دودھ میں لٹکا کر یہاں تک جوش دیں کہ دودھ نصف رہ جائے۔ یہ عمل چالیس مرتبہ کریں۔ اسی طرح مسور کی دال میں چالیس بار پکائیں۔ پھر بدستور چالیس بیضہ مرغ اور چالیس عدد پیاز کلاں میں تشویہ دیں۔ پھر دھتورہ سفید کے پتے نصف سیر کاٹ کر دو قرص بنائیں۔ اور گٹکہ کو ان کے درمیان رکھ کر توے پر روٹی کی مانند پکائیں۔ تاکہ پتوں کی رطوبت خشک ہو جائے۔ یہ عمل چالیس بار کریں۔ پھر دھتورہ سفید کے چالیس پھلوں میں کے بعد دیگرے گل حکمت کرکے تشویہ دیں۔ پھر ایک چھٹانک شراب خالص میں ۲ ماشہ افیون حل کریں اور گٹکہ کو کڑاہی میں آگ پر رکھ کر اس محلول کا چوبہ دیں تاکہ تمام جذب ہو جائے تیار ہو جائے گا

استعمال: یہ گٹکہ منہ میں رکھ کر اگر ۔ ۔ ۔ کریں۔ تو انزال نہیں ہوتا۔ اگر منہ میں رکھ کر پیدل چلیں تو تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی۔

کثیر الفوائد نسخہ جات

۱۔ رسکپور۔ مٹھا تیلیہ سفید۔ ہڑتال سرخ۔ ہڑتال ورقیہ شنگرف سم الفار سفید سم الفار سرخ۔ توتیا سبز۔ سیماب۔ گبریت۔ پوست بلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ فلفل۔ دار فلفل۔ زنجبیل سنبل الطیب۔ وج۔ اسارون۔ اسگند۔ سوہاگہ۔ بریاں۔ کافور۔ زعفران۔ جوز بوا۔ اجمود۔ و اجوائن۔ بھنگرہ۔ قرنفل۔ عاقرقرحہ۔ سیاہ۔ فلفل ازرق۔ سب دوائیں ہم وزن باریک کر کے شیرہ بھنگرہ مروقہ کے ساتھ آٹھ پہر کھرل کر کے بقدر دانہ ماش گولیاں بنالیں۔

فوائد: تپ ہائے مزمنہ۔ آتشک۔ سوزاک۔ ناسور۔ عرق النسا۔ دمہ۔ ایفل۔ وجع المفاصل۔ داء الحیہ۔ فالج۔ تشنج کے لیے مجرب ہیں۔ قوت باہ بڑھاتی ہے۔ اگر شراب کے ساتھ گھس کر قضیب پر طلاء کریں۔ تو تین چار بار طلاء کرنے سے عوارض جلق کو دور کرتی ہیں۔

خوراک: روزانہ ایک گولی ہمراہ ادویہ مناسبہ۔ (مخزن)

۲۔ رسکپور۔ گندھک آملہ سار۔ ہڑتال ورقیہ۔ شنگرف رومی۔ برادہ مس۔ برادہ چاندی۔ برادہ عاج ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو علیحدہ سرمہ کی طرح پیس لیں۔ پھر آپس میں ملا کر شیر مدار کے ساتھ ایک روز کھرل کریں۔ دوسرے روز

ڈنڈا تھوہر کے دودھ میں۔ تیسرے روز برگ تلسی کے پانی میں۔ چوتھے روز کچلہ کے پانی میں۔ کچلہ کا پانی اس طرح بنائیں کہ کچلہ ایک چھٹانک رات کو نصف سیر پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں۔ جب تین چھٹانک پانی باقی رہے۔ادویہ کو اس پانی میں کھرل کریں۔ پھر اس کا قرص بنا کر پیاز جنگلی میں رکھ کر کوزہ میں گل حکمت کریں اور ہوا سے بچا کر سوا سیر پختہ اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔

خوراک و فوائد: یہ نسخہ کل بیماریوں کے لیے کار آمد ہے مفصلہ ذیل ترکیب سے استعمال کریں۔

ضیق النفس کے لیے ایک چاول تپاشہ میں کھلا کر چار عرق پلائیں۔

نامردی کے لیے ایک چاول مسکہ۔ بالائی یا شوربا یے بز غالہ میں نامرا کے لیے بالائی یا پانی کے ساتھ۔ ہر قسم کے آتشک کے لیے ایک رتی حلوہ میں ایک ہفتہ تک۔ فالج۔ لقوہ۔ وجع المفاصل اور تمام اوجاع ریحی و بلغمی کے د ایک رتی ہمراہ منقٰی یا برگ تلسی یا شکر تری یا آرد زنجبیل کھلا کر اوپر سے تنبرگا گرما گرم پلائیں۔ بواسیر خونی۔ جریان۔ احتلام کے لیے ہمراہ پوست اسپغول بکر تا مکھانہ۔ کتیرا۔

ہیضہ۔ زکام اور ہر قسم کے اسہال کے لیے ہمراہ آب کوکنار۔

سوزاک کہنہ و جدید کے لیے اور قرحہ و خارش کے لیے الائچی خورد طباشیر مصری ہم وزن سفوف کر کے اس میں ایک چاول دوا ملا کر کھلائیں اور اوپر سے بکری کا دودھ پلائیں۔ ہر قسم کے تپ کے لیے سفوف آرد گلو، برگ نیم الائچی خورد، طباشیر سہ کو زم کے ہمراہ شیر گاؤ دیں۔ یرقان، ضعف جگر و معدہ و دل کے لیے ہمراہ دانہ الائچی و منقٰی دیں۔ مرض سل کے واسطے برگ بانسہ، زرکچور، کتھ رات کو بھگو کر صبح صاف کر کے اس کے پانی

کے ہمراہ ایک چاول روزانہ ایک ہفتہ یا زیادہ عرصہ تک حسب ضرورت مع پرہیز ترشی
وغیرہ کھلائیں۔ غرض ہر بیماری کے واسطے ادویہ مناسب سے استعمال کریں اور قدرت حق
کا مشاہدہ فرمائیں مجرب مصدق ہے (رموز)

امراض الاطفال

۱۔ جوہر رسکپور ۱ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ طباشیر ۵ ماشہ باریک سفوف بنا لیں
فوائد: فساد خون اطفال میں جب کہ مادہ آتشک کے باعث بچوں کے سر اور بدن پر
پھوڑے نمودار ہو کر ان سے رطوبت جاری ہو تو یہ سفوف بقدر ۲ رتی ۶ ماشہ روغن زرد میں
حل کر کے اس میں سے بقدر تین بوند بچے کو پلائیں۔ باقی گھی بدن پر ملیں اور نہلائیں۔ مجرب
ہے چند روز میں آرام ہو جاتا ہے۔

۲۔ رسکپور ۱ ماشہ۔ کافور ۱ تولہ۔ موم ۲ تولہ۔ چربی بکرے کی ۴ تولہ۔ رال۔ کتھہ سفید۔
سنگجراحت۔ سیندور۔ مردار سنگ۔ کمیلہ۔ شنگرف۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک ایک تولہ۔
میٹھا تیل ½ سیر خام۔ سفیدی بیضہ مرغ ۴ عدد۔ برگ سبز درخت نیم ۴ تولہ۔ تیل کو آہنی
کڑاہی میں ڈال کر گرم کریں اور اس میں نیم کے پتوں کی ٹکیہ بنا کر ڈالدیں۔ جس وقت ٹکیہ نیم
جل جائے نکال دیں۔ بعد ازاں موم و چربی ڈالدیں۔ اس کے بعد باقی دواؤں کو باریک پیس کر
ڈالدیں۔ جب ایک جوش آجائے تو نیچے اتار کر مشک کافور ڈال کر خوب رگڑیں۔ جب سرد
ہو جائے تو سفیدی بیضہ ملا کر اچھی سخت کر کے مرہم بنا لیں۔

فوائد: ہر ایک قسم کے زخم مثلاً گوما وغیرہ کے لیے اور بچوں کے جسم پر جو آبلے سے
نکلتے ہیں۔ ان کے لیے مفید ثابت ہوتی ہے۔

باب سوم

مخصوص اعمال رسکپور

رسکپور کو فائم النار کرنے اور قابل عمل بنانے کی مختلف تراکیب

۱۔ کتھہ ۲ تولہ۔ رانگا ۲ تولہ۔ رسکپور ایک ڈلی ۲ تولہ۔ ہر دو اجزائے اوّل کو باریک کر کے گلی کوزہ میں رکھ کر درمیان میں ڈلی رکھ دیں۔ اور منہ خام کر کے ۵ تولہ اُرنوں کی آنچ بطور بھرطکہ دیں۔ اور اسی قدر دابو دے کر چار آنچ دیں بعد ازاں ۲ تولہ ہمراہ کتھہ و رانگا بہ تقسیم سابق آمیز کر کے دابو کر کے بدستور سابق چار آنچ دیں۔ چنانچہ آٹھ آنچ میں قائم النار ہو گا۔

۲۔ نمک پٹ کنڈہ ۲۰ تولہ۔ عرق لیموں میں کھرل کر کے اس میں ۲ تولہ رسکپور رکھ کر کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور دو سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ بعد ازاں اس کے ہم وزن نمک بترکیب مذکور عرق لیموں میں کھرل کر کے ۲ تولہ رسکپور رکھ دیں۔ تا قائم ہو جائے گا۔ پھر گابی سرخ عرق لیموں میں حل کر کے رسکپور پر لیپ کریں۔ کسی کوزے میں اول آدھ پاؤ نمک پھر آدھ پاؤ چونی بعد ازاں نمک پٹ کنڈہ بعدہ ڈلی رسکپور اور اس کے اوپر ۲۰ تولہ نمک پٹ کنڈہ

آدھ پاؤ چربی اور نمک رکھ کر منہ بند کر کے گل حکمت کریں اور تشویہ دیں۔

۳۔ شورہ قلمی پاؤ سیر، نمک پاؤ سیر۔ دونوں کو پانی میں جوش دے کر منعقد کریں اور نمک بنائیں۔ بعد ازاں رسکپور میں فی تولہ ۲ ماشہ ورق نقرہ لپیٹ کر اس میں شورہ و نمک مذکور دابو دے کر کرمچی میں رکھیں۔ پانچ پہر تک نیچے سے آگ دیں۔ پھر سنکھیا قائم النار ۲ ماشہ عرق لیموں میں حل کر کے کھرل کریں۔ اور اس پر لپیٹ کر خشک کر لیں۔ اور دابو شورہ نمک اس میں بدستور تین پہر تک آگ دیں۔ قائم النار ہو جائے گا۔

۴۔ برادہ آہن میں زرنیخ ڈال کر کھرل کریں اور تشویہ دیں تاکہ تشویہ میں دونوں بموزن ہو جائیں۔ بعدہٗ ۴ تولہ یہ دوا ۴ تولہ جست پر لیپ کر کے گھیکوار کے ساتھ کھرل کر کے آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ اس وقت ۲ تولہ رسکپور کو ۴ ماشہ گندھک کے ساتھ قرص بنا کر کشتہ جست میں آگ دیں۔ قائم النار ہو جائے گا۔

۵۔ زرنیخ ۹ ماشہ باریک پیس کر رسکپور ۲ تولہ پر لیپ کریں۔ پھر زنگار ۴ تولہ کتھ گلابی ۲ تولہ باریک پیس کر ایک کوزہ گلی میں ڈال دیں۔ درمیان رسکپور رکھ کر ایک پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات بار کریں۔

۶۔ پاؤ بھر چھال نیم کے نغدہ میں تولہ رسکپور رکھ کر ۲ سیر اپلوں کی آگ دیں۔

۷۔ رنگ بادبری ۵ تولہ حقہ کے سڑے ہوئے پانی میں کھرل کر کے اس کے درمیان رسکپور ۶ ماشہ رکھ کر سوا سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح اکیس آنچ میں قائم ہو جائے گا۔

۸۔ رسکپور کی پوٹلی باندھ کر شیر گاؤ جس میں بھنگ ایک پاؤ کے قریب ہو۔

ایک مٹکہ میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ جب دودھ ایک تہائی رہ جائے تو اتار لیں۔

۹۔ رسکپور۔ شیر مدار۔ شیر زقوم ہر ایک ایک تولہ۔ تمبا کو قندھاری ۴ آب متعفن حقہ ہر ایک ۲ تولہ۔ رسکپور کو ایک کٹھالی میں رکھ کر اول شیر آک کو تین مرتبہ چوا دیں۔ پھر شیر زقوم کا تین مرتبہ چوا دیں۔ اور تمبا کو آب حقہ میں خوب صلایہ کر کے نغدہ بنائیں۔ اور اس میں رسکپور رکھ کر گل حکمت کر کے ۱۴ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

۱۰۔ عرق لیموں۔ عرق چولائی سرخ ہر ایک ۲ تولہ باہم ملا کر ایک تولہ رسکپور پر جذب کرا دیں۔ پھر آدھ پاؤ جنگلی گوبھی کے پتوں کا نغدہ کر کے درمیان میں رسکپور رکھ کر اسے دو سیر سجی کے سفوف سے ڈھک دیں اور نیچے دو پہر تک لکڑیوں کی معتدل آگ دیں تو کشتہ ہو جائے گا۔

۱۱۔ تانبے کو گلا کر گندھک کی چٹکیاں دے کر کشتہ کر لیں۔ سیاہی مائل کشتہ ہو گا۔ پھر اس میں قدرے شہد ملا کر خوب ملیں تا کہ نمناک ہو جائے۔ پھر مٹی کی لمبی نالی بنا کر ۵ تولہ تیار کردہ دوا ڈال کر اوپر رسکپور کی ڈلی رکھ کر ۵ تولہ دوا اوپر ڈال دیں۔ اور خوب دبا کر بھر دیں۔ پھر نلکی کا منہ بند کر کے پہلی آگ نصف پاؤ کی۔ دوسری نصف سیر کی اور تیسری ڈیڑھ سیر کی دیں۔ پھر سرد کر کے نالی کھول کر رسکپور نکال لیں۔ تو کشتہ ہو جائے گا۔

۱۲۔ ۲ تولہ رسکپور کو سرپتی (کھٹی ابنی) کے ۵ تولہ عرق میں خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ پھر ذیل کے دابو میں بند کر کے پہلے تین دفعہ ایک ایک سیر کی

آگ اور دو دفعہ سات سات سیر کی آگ دیں قائم ہو جائے گا۔

پاؤ بھر عمدہ سجی لے کر اس کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو دیں۔ قدرے جوش دے کر ۲۴ گھنٹہ کے بعد مقطر کر لیں۔ پھر اس میں نصف پاؤ شورہ اور نصف پاؤ نمک ملا کر پکا کر خشک کر لیں۔

ترکیب پختن رسکپور

نیم کا ایک گز ڈنڈا لے کر اس کے ایک سرے میں کسی قدر گہرا سوراخ کر لیں۔ مال گنگنی ۲ تولہ شیر مدار میں بسائیں۔ یہی مال گنگنی رسکپور کے نیچے اوپر سوراخ میں رکھ دیں۔ اور اس کا منہ اچھی طرح بند کر کے اس کی مخالف سمت آگ لگا دیں۔ کہ تمام لکڑی جل جائے رسکپور پختہ ہو جائے گا۔

خوراک: نیم حبہ برائے مرد جوان۔

رسکپور کو کیمیاوی ترکیب سے قائم کرنا

ست زنگار ۱ تولہ۔ کتھ تولہ پیس کر ایک ماشہ رسکپور کے نیچے اوپر دے کر آگ دیں۔ اسی طرح تین آنچیں دیں۔ پھر ۲ تولہ مصری میں بھی تین دفعہ پکائیں۔ پھر روغن کافور میں پختہ کریں۔

رسکپور قائم النار جو جاذب قلعی ہے

نیلا تھوتھا نفیسی ۳ تولہ۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ رسکپور ایک تولہ۔ شیر حیوان ۸ تولہ۔ سب اشیاء کو اس قدر کھرل کریں کہ شیر جذب ہو جائے۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر کے اور پھر ریزہ ریزہ کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر منہ بند کر کے تین پہر بالو جنتر کریں۔ پھر باہر نکال کر ایک تولہ نیلا تھوتھا اور آٹھ تولہ شیر حیوان ملا کر کھرل کر کے بدستور اول جوہر اڑائیں۔ اسی طرح سات بار عمل کریں۔ اور ہر دفعہ ایک تولہ نیلا تھوتھا

ڈالتے رہیں۔ مگر بار ختم ہیں نہ ڈالیں۔ قائم اور جاذب قلعی ہوگا۔

رسکپور کے ذریعے دھاتوں کو قابل عمل بنانا

(۱) رسکپور۔ سیماب۔ ہڑتال سم الفار۔ ہر ایک ایک رتی۔ شورہ قلمی پانچ رتی۔ سحق کر کے پیالہ چینی میں ڈال کر دس بوند تیزاب فاروق داخل کریں۔ سب ادویہ خاک ہو جائیں گی۔ پھر ہمراہ بیس قطرہ عسل بلاذر کے کرٹھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں تاکہ خاکستر ہو جائیں۔ اس دوا کو الماس کے نیچے اوپر رکھ کر ورق قلعی لپیٹ دیں۔ پھر اس غلولہ کے نیچے اوپر سیندھور دے کر کرے کی نلی میں رکھ کر گل حکمت کریں اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ الماس کشتہ ہوگا۔

فوائد: منافع مذکورہ ذیل کے علاوہ صنعت اکسیر میں کار آمد ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ و باہ۔ دافع سرعت و جریان و امراض بلغمیہ۔

خوراک: دانہ خشخاش کے برابر۔

۲۔ رسکپور۔ دار چکنہ ایک ایک ماشہ۔ سم الفار ایک تولہ۔ گنگون کھار ۲ تولہ۔ نوشادر سرخ۔ پھٹکڑی ہر ایک تین تولہ۔ شورہ قلمی ۲ تولہ۔ سب ادویہ کو باریک کر کے دو پیالوں میں گل حکمت کریں اور چولھے پر رکھ کر اس کے نیچے تین گھنٹہ آگ جلائیں۔ سب ادویہ منعقد ہو جائیں گی۔ اس میں سے بقدر ایک ماشہ روپیہ کے نیچے ایک ماشہ اوپر رکھ کر بدستور آگ دیں۔ روپیہ کشتہ ہو جائے گا۔

فوائد: مقوی باہ و بدن ہے خوراک ایک رتی تک۔

رسکپور کے ذریعے جست قائم کرنا

جست مصفی ایک تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ۔ اول بوتہ لبسا ترند اندر بریم آہن درشتش بزمادہ۔

بعدہ نوشادر رسائیدہ جہت رد درمیان بوتہ مذکور زیر و بالا دادہ در سر پاسر گین آتش بدہند۔ چون سرد شود کشیدہ در میان بوتہ چرخ دہند در میان چرخ چہار ماشہ رسکپور اندازند۔ چوں رسکپور بسوزد پارچہ از بیر نال درست ہر دے بگردانند بعدہ پارچہ زنجبیل در ہر دے بگردانند۔ بعدہ ہم زر نقش نقرہ اندا ختہ چرخ دادہ بکار برند۔

(مساوی ساہیں کالو گجراتی)

برتنوں پر مراد آبادی قلعی کرنا

ایک تولہ رسکپور کو پانی میں حل کر کے ایک تولہ قلعی اس میں شامل کر کے محلول تیار کر لیں اور اسے انگلی سے جس برتن پر قلعی کرنا مقصود ہو مل کر خرادپر جلا لیں۔ یہ قلعی اس برتن پر مضبوط پیوست ہو جائے گی۔

رسکپور کو کارآمد بنانا

نمک بھی ایک پاؤ لے کر سم الفار ایک تولہ کے نیچے اوپر کڑاہی میں رکھ کر نیچے دو پہر دو چوبہ آگ جلائیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ پھر ہم وزن کشتہ مذکورہ کے شورہ قلمی ملا کر عرق لیموں میں اس قدر کھرل کریں کہ غواص ہو جائیں۔ پھر اس غواص کو ایک تولہ رسکپور پر لیپ کر کے عرق لیموں میں ۴۲ تشویہ دیں کارآمد ہو جائے گا۔

رسکپور سرخ رنگنا

برگ شفتالو ڈیڑھ پاؤ لے کر کوٹ کر ایک پاؤ شورہ قلمی کے نیچے اوپر کڑاہی میں دے کر آگ پر رکھیں جس وقت نیچے جل جائیں شورہ قائم ہو گا۔ پھر اس شورہ کے درمیان رسکپور اور خون زنگ لوہے کے پیالوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے چند بار بھوبل میں اتنی دیر رکھیں کہ سرخ ہو جایا کرے پھر نکال لیں رسکپور سرخ ہو گا۔ عمل میں لائیں۔

رسکپور کو مومیا اور غواص بنانا

رسکپور کو قائم کر کے جنس کی بیٹ کے سفوف میں دے کر لوہے کے سمپٹ میں بند کریں اور انگاروں کی نرم آگ پر رکھیں۔ تھوڑی دیر میں مومیا ہو جائے گا۔

۲۔ مینڈک کی چربی کا تیل نکال کر اس میں ایک تولہ رسکپور کی ڈلی تار سے باندھ کر لٹکائیں اور نرم آنچ پر پکائیں ۴ گھنٹے میں مومیا ہو جائے گا۔

۳۔ ۲ تولہ سونا مکھی ۱/۲ اور شیر مدار میں کھرل کر کے تین حصہ کر رکھیں۔ اور ایک حصہ میں ایک تولہ رسکپور دے کر ایک سیر شاخ جا ہوش میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۲ سیر کی آگ دیں۔ اور نکال کر ایک رتی اس میں سے تیرہ نحاس گرم کردہ پر ڈالیں۔ اگر رنگ دے۔ تو بہتر ورنہ دوسری تیسری آنچ بھی بترکیب بالا دیں تمام غواص اور صباغ ہو گا۔

رسکپور کا کیمیائی تیل بنانا

کیلے کے گابھا کا عرق نکال کر قائم النار رسکپور پر چار پہر تر کریں۔ پھر کنبیر سرخ کا نمک برابر شامل کر کے پانی سے گولیاں بنالیں اور بذریعہ پتال جنتر تیل نکال لیں۔

نسخہ حلال

ایک تولہ اصلی چاندی کو چرخ دے کر چٹکی چٹکی گندھک آملسار ڈالتے رہیں تاکہ ۱/۲ تولہ گندھک صرف ہو جائے اور چاندی اچھی طرح کشتہ ہو جائے۔ اور پھر یہاں تک آگ دیں کہ گندھک کی بو ذرا باقی نہ رہے۔ پھر عمدہ سنگ راسخ نحاس لے کر سرکہ میں سات بجھاؤ دیں۔ پھر شہد خالص، روغن زیتون میں سات سات بجھاؤ دیں۔ سنگ راسخ صاف ہو جائے گا۔ اس کے بعد رسکپور اصلی اور مندرجہ بالا دونوں اشیاء کشتہ چاندی اور سنگ راسخ ہر ایک

ایک تولہ لے کر ۲ تولہ عرق لیموں کاغذی میں خوب کھرل کریں۔ جب یک ذات ہو جائے تو گولی بنا لیں۔ اور اس گولی کو ایک بیضہ مرغ میں جس سے سفیدی نکال لی گئی ہو۔ ڈال دیں۔ اور بیضہ پر گل حکمت کر کے بھوبل میں دفن کر دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر اس کی گولی کو بوتہ میں مار انجمات دے کر چرخ دیں اور زندہ کریں۔ جب دیکھیں کر چاندی کا وزن تولہ سے کم ہے تو سمجھیں درست ہے۔ اس کے ہم وزن اصلی سونا ملا کر کام میں لائیں۔

حملان کے داغ اور سختی دور کرنا

ریسکپور ایک تولہ لے کر ایک بیر ہمراہ شیر زقوم کے کھرل کریں اور قرص بنا کر ورق ارک پر رکھ کر آگ پر سینکیں جب دونوں طرف سے خشک ہو جائے۔ دوبارہ شیر زقوم میں کھرل کر کے قرص بنا کر سینکیں۔ اسی طرح تین دفعہ کریں۔ پھر اس کو ایک بیر ہمراہ تیزاب فاروقی کھرل کر کے چینی کے پیالہ میں رکھ کر بھوبل پر رکھیں جب خشک ہو جائے اس میں سے ایک سرخ حملان دا مقدار پہ طرح دیں۔ داغ اور سختی دور ہو جائے گی۔

قلمی شورہ قائم النار

ریسکپور قائم النار جو قلعی کو قابل حملان مشتری بناتا ہے

بذریعہ سہاگہ ۲ تولے کر قریب نصف کے ایک کوزہ گلی میں رکھیں۔ اس پر ایک تولہ ریسکپور رکھ کر باقی قلمی شورہ رکھیں۔ اور کوزہ کا منہ اچھی طرح بند کر کے دو سیر اپلوں کی گرم راکھ میں دبا دیں۔ انشاءاللہ سرد ہونے پر ریسکپور قائم النار ہوگا۔ ایک تولہ قلعی پر بقدر ایک ماشہ یا اس سے کم طرح کریں۔

اکسیر قمر سم الفار قائم ایک تولہ میں ۳ ماشہ شورہ ملا کر برگ نرشک کے ہمراہ سحق کر کے چار، پانچ تشویہ دیں۔ بعد ازاں فرادہ رسکپور اور ورق نقرہ ہر ایک ایک تولہ عرق بیخ مدار کے ہمراہ کھرل کر کے تشویہ دیں۔ اس کے بعد دونوں کو ملا کر خوب سحق کریں۔ اور ہم وزن نوشادر لوٹے میں ملا لیں تاکہ دو وزن ہو جائے بعد ازاں آتشی شیشی گل حکمت شدہ میں ڈال کر اوپر سہاگہ مدبر ۲ تولہ دے کر بالو جنتر میں چار پہر نرم آگ دیں۔ جب ادویہ چرخ کھا کر بیٹھ جائیں سرد کر کے اتار لیں۔ اکسیر تیار ہے۔ ایک حبہ ایک تولہ ارزیز (قلعی) پر طرح کریں۔

اکسیر فضہ رسکپور۔ سم الفار۔ مردار سنگ۔ دار چکنہ مساوی الوزن لے کر دودھی خورد کے پانی میں اتنا کھرل کریں کہ یک جان ہو جائے۔ دوا کا وزن کر کے تانبہ فی تولہ ایک ماشہ کے حساب سے شامل کر کے بوتہ گلی میں بند کر کے حسب دستور عمل کریں۔ چاندی برآمد ہوگی۔

یہ نسخہ حکیم محمد ابراہیم جالندھری کی قلمی بیاض سے لیا گیا ہے۔

ایضاً: رسکپور۔ دار چکنہ۔ سنکھیا۔ پارہ ہر ایک ایک تولہ جست ۶ ماشہ۔ پہلے جست کو پگھلا کر پارے پر ڈال کر گرہ کریں۔ بعد ازاں سب کو کھٹی امبی کے پانی میں کھرل کر کے غلولہ بنا لیں۔ پھر گوند سہانجنہ ۸ تولہ کی دو گولیاں بنا لیں۔ اور ان میں غلولہ مذکورہ کو ملفوف کر دیں۔ اور ایک کڑاہی میں دو سیر چربی کے درمیان غلولہ ملفوفہ رکھ کر آٹھ پہر نرم آگ دیں۔ پھر نکال کر نوشادر کے قائم التاریں کے ہمراہ کھرل کر کے ادرک کی آگ پر بجھائیں۔ ایک تولہ مس پر ایک رتی طرح کرنے سے چاندی برآمد ہوگی۔ (یہ نسخہ احمد شاہ صاحب ساکن روضہ سید جلال کی قلمی بیاض

سے حاصل کیا گیا ہے۔

ایضاً: فرار شنگرف۔ رسکپور۔ دارچکنہ سم الفار۔ ہڑتال زرد۔ گندھک مساوی الوزن عرق گھیکوار میں چار پانچ روز خوب کھرل کیکے ذرا خشک کرلیں، مانند کپھر ٹکے۔ اور پھر بائی پر عمل میں لاویں۔ (از بیاض مولوی غلام محمد)

نوٹ: بیاض کہنہ حضرت کاکل مرحوم میں یہ نسخہ اسی طرح درج ہے۔ سیاق عبارت سے نامکمل معلوم ہوتا ہے۔ البتہ اس سے متصل ایک دوسرا نسخہ بالوضاحت تحریر ہے۔ غالباً ترکیب کے اعتبار سے ان میں تشابہ موجود ہے۔ لہٰذا وہ نسخہ بھی درج ذیل ہے۔ ناظرین اسی توجہ سے حصول مطالب میں کامیاب ہو سکیں گے۔

ورق تانبہ ۱ تولہ۔ فلفل ۲ تولہ کوٹ کر ایک کوزہ میں تہ بہ تہ دے کر گل حکمت کرکے ۱۰ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے مس کشتہ نکال کر ۱۰ الحیات دے کر زندہ کر لو۔ پھر جس قدر تانبہ ہو اسی قدر چاندی خالص اور اسی قدر سکہ ملا کر خوب چرخ دو۔ جب سکہ جل جائے تو خالص چاندی برآمد ہوگی۔

ایضاً: شورہ ۲۰ تولہ۔ نمک سیاہ ۲۰ تولہ۔ رسکپور فی تولہ ا ماشہ اول بہ عقد زیبق قدرے یہ روزہ لیپ کردہ در گد ختہ مذکور انداز نہ نشستی شدہ سیم شود۔

یہ نسخہ حکیم عبدالکریم صاحب راولپنڈی کی اپنی عبارت میں پیش کیا گیا ہے۔

اکسیر شمس و قمر رسکپور ا تولہ۔ ریٹھہ ۲ تولہ۔ ریٹھے کو کوٹ کر کسی آہنی برتن میں رسکپور کے نیچے اوپر رکھیں اور اس کے نیچے انگشت کے برابر موٹی لکڑیوں کی نرم آگ دیں تاکہ ریٹھہ جل جائے۔ اسی طرح دس بار دو تولہ ریٹھہ نیچے اوپر رکھ کر جلاتے جائیں۔ پھر اکانوے بار ایک ایک تولہ ریٹھہ بدستور

سابق جلائیں۔ اور رسکپور نکال کر رکھ لیں۔ پھر سہاگہ۔ پھٹکری۔ نوشادر۔ سم الفار ہر ایک ایک تولہ لے کر باریک پیس کر رسکپور پر لیپ کریں۔ اور کسی مٹی کے برتن میں گل حکمت کریں۔ ڈیڑھ پاؤ اپلہ باریک کر کے زمین کو قدرے کھود کر دو اپلہ برتن کے نیچے اوپر دے کر آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں تیار ہے۔ رسکپور کا ایک حبہ ایک تولہ مس کو زرد سرخ کرتا ہے۔ اور جو ادویہ رسکپور کے اوپر تھیں۔ ان کا ایک ماشہ ایک تولہ مس کو سفید بناتا ہے۔

(از بیاض سائیں کالو گجراتی)

اکسیر شمس رسکپور۔ سنکھیا سفید۔ سیماب۔ ہر ایک ایک تولہ لے کر شراب دو آتشہ۔ میں کھرل کریں۔ اور چاندی کی دو تولہ وزنی ڈبیہ تیار کرا کر اس میں اجزائے مسحوقہ رکھ کر منہ بند کریں۔ اور ایک مٹی کی ہانڈی میں اڑھائی اڑھائی سیر نمک لاہوری نیچے اوپر دے کر عین درمیان میں ڈبیہ رکھیں۔ اور ۹۶ کوڑیاں نمک کے اوپر پھیر بھر دیں۔ پھر اسی ہانڈی کو کھلے منہ چولھے پر چڑھا کر دو پہر کامل بیری کی متوسط آنچ دیں۔ جب سرد ہو جائے نمک کو ہٹا کر ڈبیہ نکال لیں۔ اس میں سوراخ پڑے ہوں گے اور ڈبیہ کمزور ہوگی۔ چنانچہ اس کو مع ادویہ محلولہ کے کھرل میں پیس کر رکھ لیں۔ ایک تولہ مس کے لیے ایک رتی کافی ہے۔

ایضاً: رسکپور۔ دار چکنہ۔ شنگرف۔ ہڑتال۔ پارہ۔ سہاگہ۔ ہیرا کسیس۔ نوشادر۔ کانی سرخ۔ سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ ہر ایک ایک تولہ۔ جملہ ادویہ کو پانی کے ہمراہ ۲۴ پہر کھرل کر کے کشتہ کریں۔ پھر چاندی کی دو کٹوریاں لے کر

ان میں دوائے مذکورہ رکھ کر لب بند کر دیں ۔اس پر پاؤ سیر کپڑ ا لپیٹ دیں۔ اور دو سیر اپلہ خانگی کی آگ دیں ۔اکسیر تیار ہو گی ۔۲ حبہ سرخ یک تولہ مس را رنگ جنتی سرخ دہد۔ ہم وزن طلا شامل کر کے کام میں لائیں ۔

نوٹ : اس کی سختی ادویہ ذیل سے دور کریں ۔

ہر تولی۔ نوشادر ۔ نراد ھار ۔ بھنگ سبز ہم وزن لے کر کوٹ کر بطریق پتال جنتر تیل نکال لیں ۔ اور طلا ن مذکورہ بالا کو اسی تیل میں ۲۰ دفعہ غوطہ دیں نرم ہو جائے گا۔ (ریاض سائیں کالو گجراتی)

ایضاً : رسکپور ۔ ہڑتال ورقی ۔ گندھک آملہ سار ۔ شنگرف رومی ۔ کافور ۔ نوشادر ۔ کاہی زرد ہر ایک ایک تولہ ۔ سب کو تابہ آہنی سیاہ پر رکھ کر اوپر مٹی کا کچا پیالہ الٹا کر خوب جوڑ دیں ۔ اور نیچے ۱۱ سیر بیری کی لکڑی کی نرم نرم آگ دیں ۔ تا کہ جوہر تیار ہو جائے ۔ پیالے کو آہستہ سے اتار کر جوہر اکٹھا کر لیں اور آب برگ ارنڈ کے ہمراہ گولی بنا کر کوزہ گلی میں گائے کی چربی کا فرش و لحاف دے کر وہ گولی اس میں رکھ کر خوب منہ بند کر دیں ۔ اور بقدر ایک تار آگ دیں ۔ تیار ہو جائے گی ۔ ایک حبہ دوا ایک تولہ تانبے پر طرح کریں ۔ سرخ ہو جائے گا۔

ایضاً : رسکپور ۔ شنگرف ہر ایک ایک تولہ چار پہر آب لیموں میں کھرل کر کے گولی بنا کر حنظل میں بند کریں ۔ اور اس قدر آگ دیں کہ حنظل کا تمام پانی خشک ہو جائے ۔ لیکن دوا نہ جلنے پائے ۔ نکال کر بدستور آب لیموں میں حل کر کے حنظل میں آگ دیں ۔ اسی طرح چالیس بار لیموں کے پانی میں تیس بار آب صبارہ اور تیس بار شراب برانڈی میں کھرل کر کے آگ دیتے جائیں ۔ یہ ایک سو آپچیس

ہوئیں۔ آخری آگ بلاکھرل کیے حنظل میں بند کر کے دیں۔ تیار ہو جائے گی۔
پس تانبے پر طرح کریں۔ مطلب حاصل ہو گا۔

ایضاً: رسکپور۔ دارچکنہ۔ برادہ سیسہ۔ سیماب۔ گندھک۔ شنگرف۔ ہڑتال ورقیہ۔
فسل۔ برادہ جست۔ برادہ لوہا۔ برادہ تانبا۔ سنکھیا سرخ۔

دھاتوں کو پارہ سے عقد کر کے اور باقی ذوالارواح کو باریک پیس لیں اور باہم
ملا کر کھرل کریں۔ پھر سرکہ انگوری۔ زعفران۔ الحدید کسیس سرخ۔ دونوں آخری ادویہ
بحساب فی سیر سرکہ ایک تولہ میں ملا کر دھوپ میں رکھیں۔ جب سرکہ سرخ ہو جائے۔
زلال لے کر پہلی ادویہ کو اس میں اکیس سے ستائیس روز تک سحق و تشویہ کریں۔
کال اکسیار شمسی نیلا ہے۔

فوائد: چھ ماشہ چاندی پگھلا کر چار رتی دوا اچھہ طریں شمس ہو جائے گا۔
مریض نامردی کو نصف رتی سے ایک رتی تک کھلائیں۔ قدرت خدا ملاحظہ کریں گے۔

تبرکات احباب

ذیل میں ارباب تجارب کے وہ خاندانی معمولات بعد شکریہ پیش کیے جاتے ہیں۔ جو انہوں نے "معمولات رسکپور" میں شامل کرنے کے لیے ارسال فرمائے ہیں۔

۱- از جناب رئیس الاطبا حکیم سید پیر محمد شاہ صاحب لکھوی مرحوم

لکھی غلام شاہ ضلع سکھر

اجزاء: رسکپور خالص ایک تولہ۔ شنگرف رومی ایک تولہ۔ مردار سنگ ایک تولہ۔ آملہ سار ایک تولہ۔ فلفل سیاہ ایک تولہ۔ قرنفل ایک تولہ تخم مالکنگنی خالص ۳ تولہ۔

نسخہ میں جس ترتیب سے دوائیں درج ہیں۔ ان میں سے دو دو دوائیں کھرل میں ڈال کر ۳ گھنٹے لگاتار سحق کریں۔ پھر ایک گھنٹے کا وقفہ دے کر دوسری دو دوائیں کھرل میں ڈال کر ۳ گھنٹے سحق کریں۔ اور آخر میں تخم مالکنگنی اوپر دستے میں کوٹ کر شامل ادویہ کریں۔ اور تین گھنٹہ سحق بلیغ کریں اور گولیاں سیاہ مرچ کے برابر بنا لیں۔ خیال رہے کہ روغن خشک نہ ہونے پائے۔ کھرل کو چلاتے رہیں اور گولیاں بھی بناتے رہیں۔

استعمال و منافع: آتشک۔ جذام۔ سوزاک کہنہ اور قوت مردمی کے لیے

مناسب بدرقہ کے ساتھ دو گولی صبح اور ایک گولی شام کھلائیں۔ بارہ برس کی عمر سے ۱۰۰ برس کی عمر تک کے مریض اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(۲) اجزاء: رسکپور ایک تولہ کو آب لیموں میں اتنا کھرل کریں کہ ٹکیہ بن سکے۔ ایک کوزہ گلی پختہ میں ابرک کا ایک ٹکڑہ رکھیں۔ اور اس کے اوپر کافور کی ٹکیاں رکھ دیں۔ اور پھر اس پر رسکپور سحق کردہ کی ٹکیاں آہستگی رکھ دیں۔ اور اس پر پھر کافور کی تہ بچھادیں۔ بعد ازاں مٹی اور رگو پلت پت کرکے کوزہ گلی کو گل حکمت کریں۔ گل حکمت اس طریق سے ہونا چاہیئے کہ اشیائے کوزہ درہم برہم نہ ہوں۔ خشک ہونے پر ایک سیر صحرائی اپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر ٹکیہ نکال لیں۔

استعمال و منافع: رسکپور کو باریک پیس لیں اور ۲ چاول کی مقدار کی نامرد کو تین خوراک مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

نوٹ: یہ دونوں نسخے میرے خاندان میں دو سو برس سے استعمال ہو رہے ہیں۔ حکیم علی ضیاء احمد

۲۔ از جناب حکیم حبیب اللہ صاحب قریشی خلف الرشید حکیم گل حسن خان صاحب شہید ناز مرحوم جام پور ضلع ڈیرہ غازی خاں

۱۔ اجزاء: رسکپور کی ایک ڈلی لے کر کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر گلوئے سبز کے پانی میں ڈول جنتر کریں۔ پوٹلی برتن میں اس طرح لٹکائیں کہ پیندے کو نہ لگے۔ جب پانی ختم ہو جائے تو رسکپور کے ہم وزن موصلی سیاہ اور خولنجان لے کر شیرہ گلوئے سبز کے ساتھ کھرل کریں۔ اگر یہ مرکب ۲ تولے ہو۔ تو اس کی پچاس گولیاں

تیار کریں۔

استعمال و منافع: دو گولی سرد پانی کے ہمراہ کھلانے سے آتشک سے صحت ہو جاتی ہے۔ دال مونگ اور راغذیہ ممنوعہ سے پرہیز کریں اور مرغن غذا کھائیں۔

۲۔ حب رسکپور کاشغری اجزاء: رسکپور ۱ تولہ۔ چوب چینی ۵ تولہ سفیدہ کاشغری ۵ تولہ کو آٹھ پہر باہم کھرل کریں۔ اور مسوری گولیاں بنالیں۔

استعمال و منافع: ایک گولی شکر میں رکھ کر روزانہ کھائیں کنٹھ مالا کے لیے مفید ہے۔

۳۔ سفوف رسکپور۔ اجزاء: رسکپور ۱ ماشہ۔ چوب چینی ½ ۱ تولہ۔ باہم آٹھ پہر کھرل کریں۔

استعمال و منافع: نظام غدد کی مصحح اور دافع ورم غدد اور کنٹھ مالا (خنازیر) کے لیے مفید ہے۔

۴۔ کشتہ مثلث اجزاء: رسکپور۔ دارچکنہ۔ سم الفار۔ خوک اخضر آبی کے منہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۲۰ سیر آگ میں کشتہ کرلیں۔

استعمال و منافع۔ آتشک، ناصور۔ کنٹھ مالا، جذام۔ امراض غدد۔ تصفیہ خون۔ نامردی۔ سرعت۔ اصلاح منی اور مادہ تولید کو طاقت دینے کے لیے مستعمل ہے۔

۳۔ از جناب حکیم محمد سرفراز خاں صاحب ایم۔ اے ایل ایل بی مدیر رسالہ بازار انارکلی لاہور

۱۔ اجزاء: رسکپور، طباشیر بسباسہ۔ مردار سنگ۔ خرمہرہ زرد سوختہ ۲۔ ۲ ماشہ۔

نیلا تھوتھا بریاں ۲ ماشہ۔ کتھہ گلابی ۲ ماشہ۔ کمیلہ ۲ ماشہ۔ آب لیموں ۵۰ عدد میں کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ باجرہ بنائیں۔

استعمال و منافع: ا گولی بالائی یا حلوہ میں رکھ کر نگل جائیں۔ ایک گولی پانی میں گھس کر زخموں پر لگائیں۔ آتشک اور امراضِ جلد کے لیے اکسیر و نایاب تحفہ ہے۔

اکسیر ریم گوش (سیلان الاذن)

اجزاء: رسکپور ۱ ماشہ۔ روغن زیتون ۱ تولہ میں خوب حل کر کے حفاظت سے رکھیں۔

استعمال و منافع: کان کو صاف کر کے دن میں دو دفعہ تین قطرے گرم کر کے کان میں ٹپکائیں۔

فوائد: سیلان الاذن (کان بہنے) کے لیے لاجواب اور مؤثر نسخہ ہے۔

مطب کا پتہ: ۲۰ رسالہ بازار۔ انار کلی۔ لاہور۔

تمت
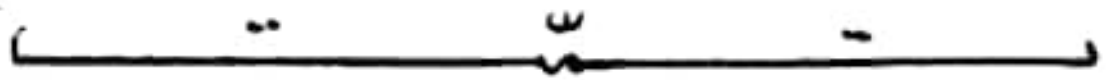
(دین محمدی پریس لاہور)

مفردات کی علمی تحقیق و تجربات کا انتہائی ذخیرہ

اندرائن کے اعجاز: اندرائن جس قدر مشہور اور کثیر الوقوع پودا ہے۔ اسی قدر زہریلا خطیر اور سریع التاثیر منافع بھی رکھتا ہے اس کتاب میں جناب حکیم عبدالمجید صاحب منیقی نے اندرائن کے تمام اجزا کی طبی تحقیق ہر جزو کے مختلف نام افعال و خواص اور ان کے ذریعہ امراض کا شافی علاج لکھا ہے کیمیائی تیار کرنے کی مشرقی اور مغربی ترکیبیں اور اسے خوشبو اور خوش ذائقہ بنانے کے طریقے بھی لکھے گئے ہیں نیز یونانی اور ڈاکٹری مجرب اور آسان نسخے نیز اندرائن کے ذریعہ سونا چاندی۔ لوہا فولاد شنگرف۔ ہڑتال ابرک پارہ سنکھیا اور صدف وغیرہ کے کیلئے بھی کشتے بنانے کی آسان ترکیبیں بھی دی گئی ہیں معلومات اور اعمال کا حصہ قابل دید ہے ضخامت ۲۰۵ صفحات قیمت ۱ روپیہ ۲۵ پیسے۔ تیسرا ایڈیشن

گھیکوار کے اسرار: گھیکوار اپنے عجیب و غریب خواص کے لیے کثیر الاستعمال اور بے شمار ہوتا ہے اس رسالہ میں صرف اسی کے متعلق یونانی ڈاکٹری ہومیوپیتھک علوم طب کی رو سے جامع معلومات پیش کی گئی ہیں گھیکوار کی مختصر تاریخ ہر زبان کے معروف نام افعال و خواص جسم انسان پر اس کی اندرونی و بیرونی تاثیرات گھیکوار کے ذریعہ خطرناک امراض کا شافی علاج اور مفردات استعمال کے طریق وضاحت سے بیان کیے ہیں۔ ایلوا یعنی صبر اور ساگودانہ تیار کرنا۔ اس کے مفرد اور مرکب استعمال گھیکوار کے صابن سے حیرت انگیز کام لینا۔ اس کا سالن۔ حلوہ۔ لڈو۔ مالیدہ اور شربت وغیرہ تیار کرکے اس کے ذریعہ امراض دور کرنا۔ گھیکوار کے مختلف اجساد و اجسام اور ارواح کو کشتہ کرنا۔ غرض اس کے مولف حکیم عبدالمجید صاحب منیقی نے کتاب کو مفید اور کارآمد بنانے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا ضخامت ۱۰۲ صفحات باتصویر قیمت ۵ ۱/ (طبع دوم)

آک کے کرشمے: باتصویر اس میں آک یعنی مدار کی قدیم تاریخ۔ جدید تحقیق۔ پرانے توہمات اور آک کے متعلق عجیب و غریب روایات کا تذکرہ۔ آک کے سحر کا اثرات کا بیان اور اس کے ذریعہ شدید امراض کا شافی علاج لکھا گیا ہے اجساد و ارواح کو اس کے ذریعہ کشتہ کرنے کی آسان ترکیبیں درج ہیں قیمت ۲۵/۱ چوتھا ایڈیشن

تاثیرات خرمہرہ: باتصویر یعنی کوڑیوں کے چھلکے جس میں خرمہرہ کی نسبت قدیم و جدید تحقیق۔ علمی و عملی معلومات آسان نسخے۔ سہل کشتے۔ معمولی اور شدید امراض کا کوڑیوں کے ذریعہ علاج لکھا گیا ہے۔ قیمت ۶۲ پیسے